# قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

نمبرایف۔۲۲(۱۷)/۲۰۱۵ء۔قانون سازی — اسلام آباد، ۱۰ر ستمبر، ۲۰۱۵ء

## دفتری یادداشت

**موضوع: مانع اغراق محصولات ایکٹ، ۲۰۱۵ء۔**

حسب الحکم زیر دستخطی کی جانب سے مانع اغراق محصولات ایکٹ، ۲۰۱۵ء کی ایک نقل مع ہذا ارسال خدمت ہے جس کی قومی اسمبلی نے ۱۲ر اگست، ۲۰۱۵ء کو منظوری دی۔ مورخہ ۵ر ستمبر، ۲۰۱۵ء کو اسے صدر کی منظوری حاصل ہوئی اور یہ جریدہ پاکستان، غیر معمولی، حصہ اول میں مورخہ ۸ر ستمبر، ۲۰۱۵ء کو بطور ایکٹ نمبر ۱۴ بابت ۲۰۱۵ء شائع کر دیا گیا ہے۔

۲۔ برائے کرم موصولی سے مطلع فرمائیں۔

مخلص

(محمد مشتاق)

شریک معتمد (قانون سازی)

فون: ۹۲۰۸۲۱۳

۱۔ وزارت برائے تجارت [جناب قاضی عمران، صیغہ افسر (کونسل)]، حکومت پاکستان، اسلام آباد۔

۲۔ وزارت برائے قانون، انصاف وانسانی حقوق [جناب سعادت اقتدار عالم، صیغہ افسر (کونسل)]، حکومت پاکستان، اسلام آباد۔

۳۔ وزارت برائے پارلیمانی امور [جناب اشرف علی سمو، معاون معتمد]، حکومت پاکستان، اسلام آباد۔

محمد مشتاق

(محمد مشتاق)

شریک معتمد (قانون سازی)

[مجلس شوریٰ (پارلیمنٹ) کی جانب سے منظور کردہ صورت میں]

# انسداد اغراق محصولات (Anti- Dumping Duties) کی اصلاح کرنے اور منسوخ کرنے کا

# بل

ہر گاہ یہ قرین مصلحت ہے کہ پاکستان میں، محصولات اور تجارت پر عمومی اقرار نامہ، ۱۹۹۴ کے آرٹیکل ششم کے احکام کو اور ان پر عمل درآمد کے اقرار نامے کو مؤثر بنایا جائے اور اغراق (Dumping) کو ختم کرنے کے لئے انسداد اغراق (Anti Dumping) محصولات عائد کرنے سے متعلق قانون میں ترمیم کی جائے یا اسے یکجا کیا جائے، اغراق (Dumping) اور پاکستان میں درآمد شدہ اشیاء کی نسبت نقصان کی تفتیش اور تعین اور اس سے وابستہ اور اس ضمن میں آنے والے امور کے لئے کوئی فریم ورک وضع کیا جائے؛

اور چونکہ ضرر رساں اغراق (Dumping) کو ختم کرنے کے لئے انسداد اغراق (Anti Dumping) محصولات عائد کرنا عوام کے مفاد میں ہے؛

اور چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ انسداد اغراق (Anti Dumping) محصولات آرڈیننس، ۲۰۰۰ء (۶۵ بابت ۲۰۰۰ء) میں بعض اصلاحات، مذکورہ آرڈیننس کو منسوخ کرنے اور بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے قانون کا دوبارہ نفاذ کیا جائے۔

## حصہ ا

## ابتدائیہ

۱۔ **مختصر عنوان، وسعت اور آغازِ نفاذ۔** (۱) یہ ایکٹ انسداد اغراق (Anti Dumping) محصولات ایکٹ، ۲۰۱۵ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ تمام پاکستان پر وسعت پذیر ہوگا۔

(۳) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **تعریفات۔** اس ایکٹ میں تاوقتیکہ کوئی امر موضوع یا سیاق وسباق کے منافی نہ ہو،۔۔۔

(الف) ''اپیلیٹ ٹریبونل'' سے دفعہ ۶۴ کے تحت قائم کیا گیا مرافعہ ٹریبونل مراد ہے؛

(ب) ''کمیشن'' سے فی الوقت نافذ العمل مروجہ قانون کے تحت قائم کیا گیا قومی محصول کمیشن مراد ہے؛

(ج) ''ملک'' سے کوئی بھی ملک یا عملداری چاہے وہ عالمی تجارتی تنظیم کا رکن ہو یا نہیں بشمول کسٹمز یونین یا جداگانہ کسٹمز عمل داری کے مراد ہے؛

(د) ''ملکی صنعت'' سے ملکی مشابہ ممنوعہ کے مکمل طور سے ملکی پیدا کار یا ان میں وہ جن کی مصنوعہ کی مجموعی پیداوار، اس مصنوعہ کی کل ملکی پیداوار کا ایک بڑا حصہ تشکیل دیتی ہو، مراد ہیں ماسوائے اس کے کہ جب مذکورہ ملکی پیدا کار میں سے کوئی برآمد کنندگان یا درآمد کنندگان سے وابستہ ہوں یا بذات خود ایسی مصنوعہ درآمد کرے، جس کے بارے میں یہ منسوب ہو کہ وہ اغراق شدہ (Dumping) تفتیشی مصنوعہ ہے تو اس صورت میں ''ملکی صنعت'' سے باقی کے ملکی پیدا کار مراد ہیں۔

**تشریح:۔** اس شق کی اغراض کے لئے پیدا کار برآمدات یا درآمدات سے وابستہ تصور کئے جائیں گے محض اگر،۔۔۔

(اوّل) ان میں سے ایک بلاواسطہ یا بالواسطہ دوسرے کو کنٹرول کرے؛

(دوم) دونوں بلاواسطہ یا بالواسطہ تیسرے فریق سے یکساں کنٹرول کئے جائیں؛ یا

(سوم) وہ اکٹھا بلاواسطہ یا بالواسطہ کسی تیسرے فریق کو کنٹرول کریں:

مگر شرط یہ ہے کہ یہ یقین کرنے یا شک کرنے کی وجوہات ہوں کہ تعلقات کا اثر ایسا ہے جو متعلقہ پیدا کار کو غیر متعلقہ پیدا کار سے مختلف طور سے رویہ اختیار کرانے کا باعث بنے اس مقصد کے لئے ایک کو دوسرے پر کنٹرول کرنے والا تصور کیا جائے گا، جب کہ اول الذکر قانونی طور سے یا عملی طور سے موخر الذکر کو باز رکھنے یا ہدایت کرنے کی حیثیت میں ہو:

مزید شرط یہ ہے کہ، مستثنیٰ حالات میں جیسا کہ کمیشن کی جانب سے مقرر کئے جاسکیں گے، ملکی صنعت زیر بحث مصنوعہ کی نسبت دو یا اس سے زیادہ تقابلی مارکیٹوں

میں تقسیم کی جا سکے گی اور پیدا کار کو ایسی ہر ایک مارکیٹ کے اندر ایک جداگانہ مارکیٹ سمجھا جائے گا اگر،۔۔۔

(۱) پیدا کار مذکورہ مارکیٹ کے اندر اپنی زیر بحث مصنوعہ کی پوری یا زیادہ تر پیداوار کو فروخت کر دے؛ اور

(۲) مذکورہ کسی مارکیٹ میں طلب زیر بحث مصنوعہ کے پیدا کاروں کی جانب سے فراہم کی گئی کسی خاصی مقدار کے مطابق نہ ہو، چاہے وہ پاکستان میں کہیں بھی واقع ہو؛

(ہ) ''ملکی مشابہ مصنوعہ'' سے ''مشابہ مصنوعہ'' جو ملکی صنعت کے ذریعے تیار کی گئی ہو، مراد ہے؛

(و) ''اغراق (Dumping) کی گنجائش'' سے کسی مصنوعہ کی نسبت سے ایسی مالیت جس کی رو سے اس کی عمومی قیمت اس کی برآمدی قیمت سے تجاوز کر جائے مراد ہے؛

(ز) ''برآمدی قیمت'' سے اس ایکٹ کے حصہ چہارم کے مطابق مقرر کی گئی برآمدی قیمت مراد ہے؛

(ح) ''برآمدی ملک'' سے دفعہ (۵) کی ذیلی دفعہ (۳) میں وضع کئے گئے قانون سے مستثنیٰ، ایسا ملک مراد ہے جس سے پاکستان میں کوئی تفتیشی مصنوعہ برآمد کی جائے؛

(ط) ''نقصان'' سے، تاوقتیکہ اس کے علاوہ کوئی صراحت کی جائے ملکی صنعت کو مادی نقصان، ملکی صنعت کو مادی نقصان کا خطرہ، یا داخلی صنعت کے قیام کی مادی رکاوٹ، جس وقت کہ اغراق شدہ درآمدات (Dumped) مذکورہ نقصان کا باعث بن رہی ہوں، مراد ہے؛

(ی) ''خواہش مند فریق''، بشمول،۔۔۔۔

(اوّل) کسی تفتیشی مصنوعہ کا برآمد کنندہ یا غیر ملکی پیدا کار؛

(دوم) کسی تفتیشی مصنوعہ کا کوئی درآمد کنندہ؛

(سوم) تجارتی، کاروباری تنظیم، جس کے ارکان کی اکثریت تفتیشی مصنوعہ کی پیدا کار، برآمد کنندہ ہو؛

(چہارم) برآمد کرنے والے ملک کی حکومت؛

(پنجم) پاکستان میں ملکی مشابہ مصنوعہ کا کوئی پیدا کار؛

(ششم) تجارت یا کاروباری تنظیم، جس کے ارکان کی اکثریت پاکستان میں مشابہ مصنوعہ پیدا کرے؛ اور

(ہفتم) ایسے دیگر اشخاص یا اشخاص کا گروپ جن کی کمیشن سرکاری جریدہ میں اعلان کے ذریعہ، صراحت کرے۔

(ک) ''تفتیشی مصنوعہ'' سے ایسی مصنوعہ مراد ہے جو کہ انسداد اغراق (Anti Dumping) کی تفتیش کے تابع ہو جس کی تفتیش شروع کرنے کے نوٹس میں وضاحت کی جائے؛

(ل) ''تفتیش'' سے اس ایکٹ کے تحت انجام دی گئی تفتیش مراد ہے؛

(م) ''مشابہ مصنوعہ'' سے ایسی مصنوعہ مراد ہے جو تفتیشی مصنوعہ سے ہر لحاظ سے یا مذکورہ مصنوعہ کی غیر موجودگی میں، کسی دوسری مصنوعہ سے مشابہت رکھتی ہو، جو کہ ہر لحاظ سے مشابہ نہ ہو لیکن اس میں ایسی خصوصیات ہوں جن کی تفتیشی مضوعہ سے نزدیکی مشابہت ہو؛

(ن) ''عمومی مالیت'' سے اس ایکٹ آرڈیننس کے حصہ سوم کے مطابق مقرر کی گئی عمومی مالیت مراد ہے؛

(س) ''مقررہ'' سے اس ایکٹ کے تحت وضع کئے گئے قواعد کی رو سے مقرر کیا جانا مراد ہے؛ اور

(ع) ''ڈبلیو ٹی او'' سے مراکش میں بمقام مراکو، مورخہ ۱۵/اپریل، ۱۹۹۴ء کو طے پانے والے معاہدہ مراکش کے بموجب قائم کی جانے والی ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن مراد ہے۔

## حصہ نمبر ۲

## انسداد اغراق (Anti-Dumping) کے ضابطے

۳۔ **انسداد اغراق (Anti-Dumping) محصول عائد کرنا۔** (۱) کمیشن سرکاری جریدہ میں اعلان کے ذریعہ پاکستان میں درآمد کی جانے والی مصنوعات پر انسداد اغراق (Anti Dumping) کے ضابطے لاگو کرے گی، جب وہ، اس ایکٹ کے احکام کے مطابق شروع کی جانے والی یا انجام دی جانے والی کسی تفتیش کے بموجب، فیصلہ کردے کہ،۔۔۔

(الف) تفتیشی مصنوعہ، اس آرڈیننس کے مفہوم میں اغراق شدہ (Dumped) ہے؛ اور

(ب) اس ایکٹ کے معنوں میں داخلی صنعت کو نقصان پہنچ رہا ہے۔

## حصہ نمبر ۳

## اغراق (Dumping) کی نشان دہی اور اوسط قیمت کا تعین

۴۔ **اغراق (Dumping) کی نشان دہی۔** اس ایکٹ کے مقاصد کی اغراض کے لئے کوئی تفتیشی مصنوعہ، اغراق شدہ (Dumped) تصور کی جائے گی، اگر وہ پاکستان کی تجارت میں اس قیمت پر متعارف ہو جو کہ اس کی اوسط مالیت سے کم ہے۔

۵۔ **اوسط مالیت کی بنیاد برآمدی ملک کی قیمتوں پر رکھی جائے گی۔** (۱) بجز اس کے جیسا کہ دفعہ ۶ میں قرار دیا گیا ہے، کمیشن، کسی تفتیشی مصنوعہ کی اوسط مالیت اس تقابلی قیمت کی بنیاد پر رکھے گا جو کسی مشابہ مصنوعہ کی فروخت کے لئے ادا کی جائے یا قابل ادا ہو، جب کسی برآمدی ملک میں اصراف کے لئے مقرر کی جائے۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) میں شامل کسی امر کے باوجود، کمیشن کسی تفتیشی مصنوعہ کی اوسط مالیت اس تقابلی قیمت کی بنیاد پر رکھے گا جو کسی مشابہ مصنوعہ کی فروخت کے لئے ادا کی جائے یا قابل ادا ہو، جب تفتیشی مصنوعہ کے اصل ملک میں اصراف کے لئے مقرر کی جائے، اگر،۔۔۔۔

(الف) مذکورہ مصنوعات کسی برآمدی ملک میں پیدا نہ کی جاتی ہوں؛ یا

(ب) کسی برآمدی ملک میں ان کے لئے موازنہ قیمت نہ ہو، (۳) کمیشن ذیلی دفعہ (۲) کی پیروی میں کسی تفتیشی مصنوعہ کے اصل ملک کی بنیاد پر اوسط مالیت مقرر کرنے کی صورت میں، اس ایکٹ میں برآمدی ملک کا حوالہ، تفتیشی مصنوعہ کے اصل ملک کا حوالہ سمجھا جائے گا۔

۶۔ **اوسط مالیت کی بنیاد، اس برآمدی قیمت پر جو تیسرے ملک کی نسبت ہے یا اس مالیت پر جو مقرر کی جائے ہوگی۔**

(۱) جب کسی برآمدی ملک کی ملکی مارکیٹ میں عام حالات تجارت میں کسی مشابہ مصنوعہ کی فروخت نہ ہو یا جب مذکورہ فروخت، کسی مارکیٹ کی مخصوص صورت حال یا برآمدی ملک کی ملکی مارکیٹ میں فروخت کے کم حجم کی بناء پر مناسب موازنہ کی اجازت نہ دے، تو کمیشن اوسط مالیت مقرر کرے گا، حسب ذیل میں سے کس ایک بنیاد پر،۔۔۔

(الف) مشابہ مصنوعہ کسی تقابلی قیمت پر جب متعلقہ تیسرے ملک و برآمد کی جائے، مگر شرط یہ ہے کہ یہ قیمت موزوں ہو؛ یا

(ب) برآمدی ملک میں پیداواری اخراجات جس میں انتظامی، فروخت اور عمومی اخراجات کے لئے اور منافع جات کے لئے معقول رقم شامل ہے۔

(۲) برآمدی ملک کی ملکی مارکیٹ میں فروخت کے لئے رکھی گئی کسی مشابہ مصنوعہ کی فروخت یا کسی متعلقہ تیسرے ملک کی فروخت اوسط مالیت کے تعین کے لئے مناسب مقدار سمجھی جائے گی اگر مذکورہ فروخت، پاکستان کے لئے تفتیشی مصنوعہ کی فروخت کا پانچ فیصد یا اس سے زیادہ کی تشکیل کرے:

مگر شرط یہ ہے کہ اگر مذکورہ تفتیشی مصنوعہ کی فروخت پاکستان کے لئے پانچ فیصد سے کم کی تشکیل کرتی ہو تو کمیشن کم تر شرح کا قبول کرے گا، اگر دلچسپی رکھنے والے فریقین کی جانب سے پیش کردہ یا بصورت دیگر دستیاب ثبوت کی بنیاد پر اسے اطمینان ہو کہ مذکورہ کم تر شرح پر فروخت، مناسب موازنہ فراہم کرنے کے لئے مناسب مقدار سے کم نہیں ہے۔

۷۔ **<u>ایسے حالات جن میں بعض فروخت کو اوسط مالیت مقرر کرنے میں نظر انداز کیا جا سکے گا۔</u>** (۱) کمیشن، فروخت کرنے اور دیگر مصارف کے ساتھ فی یونٹ مقرر شدہ اور تغیر شدہ اور تغیر پذیر پیداواری مع انتظامی لاگت سے کم قیمتوں پر کسی برآمدی ملک کی ملکی مارکیٹ میں کسی مشابہ مصنوعہ کی فروخت یا کسی تیسرے ملک کی فروحت کو قیمتوں کی بناء پر عام حالت تجارت نہیں سمجھا جائے گا اور مذکورہ فروخت کو اوسط مالیت مقرر کرنے میں نظر انداز کر سکے گا، صرف اگر کمیشن یہ فیصلہ کرے کہ مذکورہ فروخت،۔۔۔۔

(الف) وقت کی توسیع شدہ مدت کے اندر جو کہ عام طور پر ایک سال کی مدت ہو اور کسی صورت چھ ماہ سے کم مدت نہ ہو کی گئی تھیں؛

(ب) معقول مقداروں میں کی گئیں تھیں؛ اور

(ج) ان قیمتوں پر کی گئی تھیں جس سے معقول مدت کے اندر تمام لاگت کی وصولی نہ ہوتیں ہوں۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کی ذیلی شق (ب) کے اغراض کے لئے فی یونٹ لاگت سے کم فروخت معقول معیار سمجھی جائے گی، اگر کمیشن یہ فیصلہ کر دے کہ،۔۔۔

(الف) لین دین کی مقررہ اوسط قیمت فروخت، زیرغور اوسط مالیت کے تعین کے لئے مقررہ اوسط لاگت سے کم ہے؛ یا

(ب) عمومی مالیت کے تعین کرنے کے لئے زیرغور لین دین میں فروخت کردہ حجم فی یونٹ لاگت سے جو حجم کا بیس فیصد یا اس سے زیادہ ظاہر کرے، کم ہے۔

(۳) اگر قیمتیں فی یونٹ لاگت سے کم ہوں فروخت کے وقت، تفتیش کی مدت کے لئے مقررہ اوسط لاگت سے زیادہ ہوں، تو کمیشن مذکورہ قیمتوں کو، معقول مدت کے اندر، لاگت کی وصولی کی غرض سے سمجھے گا۔

۸۔ **<u>دفعات ۶ اور ۷ کے مقاصد کے لئے مصارف کا تخمینہ۔</u>** (۱) دفعات ۶ اور ۷ کے مقاصد کے لئے، کمیشن، عام طور پر، زیر تفتیش برآمد کنندہ یا پیدا کار کی جانب سے رکھے گئے ریکارڈز کی بنیاد پر لاگت کا تخمینہ لگائے گا، مگر شرط یہ ہے کہ مذکورہ ریکارڈز، عمومی طور سے کسی برآمدی ملک کے منظور شدہ اکاؤنٹنگ اصولوں کے مطابق ہوں اور کسی مشابہ مصنوعہ کی تیاری اور فروخت سے وابستہ لاگت کو ظاہر کرتے ہوں۔

(۲) دفعہ ۶ اور ۷ کے اغراض کے لئے انتظامی، فروخت اور عمومی لاگت اور منافع کے لئے مالیت اصل ڈیٹا کی بنیاد پر ہوگی، جس کا تعلق زیر تفتیش کسی بھی برآمد کنندہ یا پیدا کار کی جانب سے کسی برآمدی ملک میں، کھپت کے لئے کسی مشابہ مصنوعہ کی عام حالات تجارت میں، تیاری اور فروخت سے ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ جہاں کمیشن کو اطمینان ہو کہ مذکورہ رقوم کا ذیلی دفعہ (۲) میں درج بنیاد پر تعین نہیں کیا جا سکتا تو رقوم کا حسب ذیل بنیادوں پر تعین کیا جا سکے گا،۔۔۔

(الف) زیر بحث برآمد کنندہ یا کسی پیدا کار کی جانب سے عائد کردہ یا حاصل کردہ اصل رقوم پر، جو مصنوعات کی یکساں عام کیٹگری کے برآمدی ملک کی ملکی مارکیٹ میں تیاری اور فروخت کی نسبت ہوں؛

(ب) زیر تفتیش دیگر برآمد کنندگان یا پیدا کاروں کی جانب سے عائد کردہ یا حاصل کردہ رقوم کی مقررہ اوسط پر، جو کسی برآمدی ملک کی ملکی مارکیٹ میں کسی مشابہ مصنوعہ کی تیار اور فروخت کی نسبت ہو؛ یا

(ج) کسی دوسرے معقول طریقہ پر، مگر شرط یہ ہے کہ بایں طور مقرر کی گئی منافع کی رقم، کسی مشابہ مصنوعہ کے برآمدی ملک کی ملکی مارکیٹ میں یکساں عام کیٹگری کی مصنوعات کی فروخت پر دیگر برآمد کنندگان یا پیدا کاروں کی جانب سے عام طور سے وصول کئے گئے منافع سے تجاوز نہیں کرے گی۔

(۳) کمیشن، لاگت کی مناسب تخصیص پر عام قابل حصول ثبوتوں پر غور کرے گا، بشمول ایسی معلومات کے جیسا کہ تفتیش کی مدت کے دوران کسی مشابہ مصنوعہ کے کسی برآمد کنندہ یا پیداکار کی جانب سے دستیاب کی جائیں، مگر شرط یہ ہے کہ مذکورہ تخصیصات سے اہم اخراجات اور دیگر ترقیاتی لاگت کے لئے، جیسی بھی صورت ہو، متعلقہ بے باقی اور فرسودگی مدتوں اور الاؤنسز کو مقرر کرنے کی نسبت، برآمد کنندہ یا پیداکار پہلے فائدہ اٹھا چکے ہوں۔

(۴) تاوقتیکہ اس دفعہ کے تحت لاگت کی تخصیص میں پہلے سے غور نہ کیا جائے، کمیشن، مناسب طور پر، لاگت کی ان غیر متواتر مدت کے لئے، جو آئندہ یا موجودہ یا دونوں طرح کی پیداوار کو فائدہ پہنچاتی ہوں یا ان حالات کے لئے جن میں تفتیش کی مدت کے دوران لاگت ابتدائی آپریشنز سے متاثر ہوں، لاگت کا تسویہ کرے گا۔ مذکورہ تسویہ جو ابتدائی آپریشنز کے لئے کیا جائے، ابتدائی مدت کے آخر میں لاگت کو یا اگر وہ مدت، تفتیش کی مدت سے تجاوز کر جائے، تو حالیہ ترین لاگت کو ظاہر کرے گا، جن کا، کمیشن کی جانب سے، تفتیش کے دوران معقول طور پر حساب لیا جا سکتا ہے۔

۹۔ **کسی ایسے ملک سے برآمدات جس میں معاشی فیصلوں پر، حکومت کا مناسب کنٹرول ہو، تاکہ ملکی مارکیٹ بلاروک ٹوک نہ ہو۔** (۱) جہاں کمیشن یہ فیصلہ کرے کہ کسی برآمدی ملک کی حکومت کا معاشی فیصلوں پر کافی کنٹرول ہے، تاکہ مذکورہ برآمدی ملک کی ملکی مارکیٹ بلاروک ٹوک نہ ہو، تو کمیشن، حسب ذیل امور کی بنیاد پر عمومی مالیت مقرر کر سکے گی۔۔۔

(الف) ایسی اداشدہ یا قابل ادا تقابلی قیمت پر، جو عام حالات تجارت میں کسی مشابہ مصنوعہ کی فروخت کے لئے ہو جب وہ متعلقہ مارکیٹ اکانومی ملک میں کھپت کے لئے مخصوص کی جائے؛

(ب) جہاں کمیشن یہ فیصلہ کرے کہ شق (الف) کے احکام کا اطلاق نہیں ہو سکتا، ایسی اداشدہ یا قابل ادا تقابلی قیمت پر، جو عام حالات تجارت میں، متعلقہ مارکیٹ اکانومی ملک سے، دیگر ممالک کو، بشمول پاکستان کے، کسی مشابہ مصنوعہ برآمدات کے لئے ہو؛

(ج) جہاں کمیشن فیصلہ کرے کہ شق (الف) اور شق (ب) کے احکام کا اطلاق نہیں ہو سکتا، تو ایسی قیمت پر، جو کسی ملکی مشابہ مصنوعہ کے لئے، اصالتاً پاکستان میں اداشدہ یا قابل ادا ہو، اگر ضروری ہو تو، بشمول منافع کی رعایت کے جو متعلقہ سیکٹر کے لئے موجودہ اقتصادی حالات کے تحت متوقع رعایت سے مماثل ہو، باضابطہ تسویہ شدہ ہو؛ یا

(د) کسی دوسری معقول بنیاد پر، جہاں کمیشن فیصلہ کرے کہ شق (الف)، (ب) اور (ج) کے احکام کا اطلاق نہیں ہوسکتا۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے اغراض کے لئے متعلقہ معاشی مارکیٹ کے ملک کی شناخت کے لئے کمیشن، حسب ذیل امور کا خیال رکھے گا، جیسے،۔۔۔

(الف) مواد اور حتمی استعمال کے معنوں میں ممنوعہ کی یکسانیت؛

(ب) پروڈکشن کے طریقہ ہائے کار کی یکسانیت؛ اور

(ج) کمیشن کو ضروری معلومات کی دستیابی۔

## حصہ نمبر ۴

## برآمدی قیمت کا تعین

۱۰۔ **برآمدی قیمت۔** (۱) بجز اس کے کہ جیسا کہ ذیلی دفعات (۲) اور (۳) میں وضع کیا گیا ہے، برآمدی قیمت ایسی قیمت ہوگی جو اصالتاً کسی تفتیشی مصنوعہ کے لئے ادا کردہ یا قابل ادا ہو جب وہ کسی برآمدی ملک سے پاکستان کو برآمد کرنے کے لئے فروخت کی جائے۔

(۲) ان صورتوں میں، جہاں کوئی برآمدی قیمت نہ ہو یا جہاں کمیشن کو یہ پتہ چلے کہ برآمدی قیمت، برآمد کنندہ اور درآمد کنندہ یا کسی تیسرے فریق کے درمیان اتحاد یا متلافی انتظامات کی وجہ سے ناقابل مصدقہ ہے تو،۔۔۔

(الف) برآمدی قیمت ایسی قیمت کی بنیاد پر مقرر کی جاسکے گی جس پر درآمد شدہ مصنوعات پہلی مرتبہ کسی خودمختار خریدار کو دوبارہ فروخت کی جاتی ہیں؛ یا

(ب) اگر درآمد شدہ مصنوعات کسی خودمختار خریدار کو دوبارہ فروخت نہیں کی جاتیں یا بطور درآمد شدہ کے فروخت نہیں کی جاتیں، تو ایسی معقول بنیاد پر ہوگی جس کا کمیشن تعین کرسکے گا۔

(۳) جہاں کمیشن، دفعہ ۵ کی ذیلی دفعہ (۲) کے بموجب اصل ملک کی بنیاد پر عمومی مالیت مقرر کرے، برآمدی قیمت ایسی قیمت ہوگی جو اصالتاً ادا کردہ یا قابل ادا ہو، جیسا کہ کمیشن کی جانب سے مقرر کیا جائے، کسی ایسی تفتیش مصنوعہ کے لئے جب، تفتیشی مصنوعہ کے اصل ملک میں برآمد کے لئے فروخت کی جائے۔

## حصہ نمبر ۵

## عمومی قیمت اور برآمدی قیمت کے درمیان تقابل

۱۱۔ **تقابل۔** (۱) برآمدی قیمت اور عمومی مالیت کے درمیان منصفانہ تقابل کی یقین دہانی کرانے کے لئے، کمیشن جہاں ممکن ہو، برآمدی قیمت اور عمومی مالیت کا تقابل کرے گا ان خصوصیات کے ساتھ جو ان میں یکساں ہوں اور اس مفہوم میں کہ، تجارت، فروخت کا وقت، مقدار، محصولات، مادی خصوصیات، فروخت کی شرائط وقواعد ان میں یکساں ہوں اور حوالگی کے لئے مقام بھی یکساں ہو جو عام طور سے کارخانہ سے باہر کی سطح پر ہوگا، جہاں مفادر کھنے والا فریق کمیشن پر یہ واضح کرے کہ اس ذیلی دفعہ میں دیئے گئے عناصر میں سے کوئی یا مذکورہ مفادر کھنے والے فریق کی جانب سے ظاہر کردہ کوئی دوسرے عناصر، قیمت کی موازنہ کی اہلیت کو متاثر کرتے ہیں، تو کمیشن مذکورہ عناصر میں پائے جانے والے فرق کے لئے اس حد تک جس سے قیمت کی موازنہ کی اہلیت متاثر ہوتی ہے، مناسب الاؤنسز دے گا۔

(۲) ان صورتوں میں، جہاں برآمدی قیمت اس قیمت کی بنیاد پر مقرر کی جائے، جس پر دفعہ ۱۰ کی ذیلی دفعہ (۲) کی ذیلی شق (الف) کے بموجب کسی خودمختار فروخت کنندہ کو پہلی مرتبہ درآمد شدہ مصنوعات دوبارہ فروخت کی گئی ہوں تو درآمد اور دوبارہ فروخت کے درمیان ہونے والی لاگت کے لئے، جن میں محصولات اور ٹیکس شامل ہیں اور واجب الوصول منافع کے لئے مناسب مالیت بھی وضع کی جاسکے گی اگر مذکورہ صورتوں میں قیمت کی موازنہ کی اہلیت متاثر ہو تو کمیشن، عمومی مالیت مقرر کرے گا تجارت کی سطح پر جو مقرر کی گئی برآمدی قیمت کی تجارت کی سطح کے مساوی ہو یا مناسب الاؤنسز دے گا جس کی اس دفعہ کے تحت اجازت ہے۔

(۳) کمیشن، زیر بحث فریقین کو آگاہ کرے گا کہ کون سی معلومات منصفانہ تقابل کی یقین دہانی کے لئے ضروری ہیں، اور ان پر غیر ضروری بار ثبوت عائد نہیں کرے گا۔

۱۲۔ **تقابل کے طریقے کار۔** (۱) دفعہ ۱۱ کے تابع، اغراق کی رعایت کی موجودگی، عام طور سے کسی مقررہ اوسط عمومی مالیت کی تمام قابل موازنہ برآمدی لین دین کی قیمتوں کی مقررہ اوسط کے ساتھ موازنہ یا عمومی مالیت کے موازنہ اور لین دین سے لین دین کی بنیاد پر برآمدی قیمتوں کی رو سے مقرر کی جائے گی۔

(۲) مقرر اوسط کی بنیاد پر قائم کی گئی عمومی مالیت کا انفرادی برآمدی لین دین کی قیمتوں سے موازنہ کیا جاسکے گا، اگر۔۔۔

(الف) کمیشن کو برآمدی قیمتوں کا کوئی نمونہ مل جائے، جو مختلف خریداروں، علاقوں یا وقت کی مدتوں کے درمیان اہم طور سے فرق کرتا ہو؛

(ب) کمیشن اس بارے میں یہ تشریح فراہم کرے کہ کیوں مقررہ اوسط سے مقررہ اوسط یا لین دین سے لین دین کے استعمال کی رو سے مناسب طور پر مذکورہ فرق پر غور نہیں کیا جاسکتا۔

۱۳۔ **کرنسی کی تبدیلی۔** (۱) دفعات ۱۱ اور ۱۲ کے تحت قیمت کے موازنہ کے لئے کرنسیوں کی تبدیلی لازمی ہونی چاہیے، کمیشن فروخت کی تاریخ پر مبادلہ کی شرح استعمال کرتے ہوئے، مذکورہ تبدیلی کرے گا۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کی اغراض کے لئے، فروخت کی تاریخ، عام طور سے معاہدہ، آرڈر برائے خریداری، توثیق کے حکم یا بیجک کی تاریخ سے ہوگی ان میں سے جو بھی فروخت کی اہم شرائط مقرر کرے؛

(۳) ذیلی دفعات (۱) اور (۲) میں شامل کسی امر کے باوجود، جب آئندہ لین دین پر غیر ملکی کرنسی کی فروخت، برآمدی فروخت کی نسبت براہ راست استعمال کی جائے تو کمیشن، تمام متعلقہ لین دین کے لئے آئندہ فروخت میں مبادلہ کی شرح استعمال کرے گا۔

(۴) کمیشن، مبادلہ کی شرح میں اتار چڑھاؤ کو نظر انداز کرے گا اور برآمد کنندگان کو اجازت دے گا کہ کم از کم ساٹھ ایام میں، تفتیش کی مدت کے اندر مبادلہ کی شرح میں متواتر حرکت لانے والی اپنی برآمدی قیمتوں کا تسویہ کرے۔

۱۴۔ **انفرادی اغراق (Dumping) کی رعایت۔** (۱) کمیشن، کسی تفتیشی مصنوعہ کے ہر ایک معروف برآمد کنندہ یا پیدا کار کے لئے انفرادی اغراق (Dumping) کی رعایت مقرر کرے گا۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) میں شامل کسی امر کے باوجود، جہاں کمیشن کو اطمینان ہو کہ برآمد کنندگان، پیدا کار یا درآمد کنندگان کی یا شامل شدہ مصنوعات کی اقسام کی تعداد اتنی بڑی ہے کہ جس نے، کسی تفتیشی مصنوعہ سے متعلقہ ہر ایک معروف برآمد کنندہ یا پیدا کار کے لئے انفرادی اغراق (Dumping) کی رعایت مقرر کرنے کو ناقابل عمل بنا دیا ہے تو کمیشن اپنی جانچ پڑتال کو نمونہ جات کے استعمال کے ذریعے مفادر کھنے والے فریقین یا کسی تفتیشی مصنوعہ کی مناسب تعداد تک، جو انتخاب کے

وقت پر کمیشن کو دستیاب معلومات کی بنیاد پر شماریاتی طور سے درست ہوں، یا زیر بحث ملک سے برآمدات کے حجم کے وسیع تناسب، جس کی معقول طور سے تفتیش کی جاسکتی ہو تک محدود کر سکے گا:

(۳) برآمد کنندگان، پیدا کاروں، درآمد کنندگان یا مصنوعات کی اقسام کا انتخاب عام طور سے، متعلقہ برآمد کنندگان، پیدا کاروں یا درآمد کنندگان کے مشورہ سے کمیشن کی جانب سے کیا جاسکے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ ہر آمد کنندگان، پیدا کاروں، درآمد کنندگان یا مصنوعات کی اقسام کے قطعی انتخاب کا انحصار کمیشن پر ہوگا۔

(۴) ان صورتوں میں جہاں کمیشن نے اپنی جانچ پڑتال محدود کر دی ہو جیسا کہ ذیلی دفعات (۲) اور (۳) میں فراہم کیا گیا ہے، تو کمیشن کبھی بھی کسی برآمد کنندہ یا پیدا کار کے لئے کوئی انفرادی اغراق (Dumping) کی رعایت مقرر نہیں کرے گا جو رضا کارانہ طور پر، بروقت، ضروری معلومات پیش کر دے، اس معلومات کے لئے جس پر تفتیش کی مدت کے دوران غور کیا جانا ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ جہاں کمیشن یہ فیصلہ کر دے کہ برآمد کنندگان یا پیدا کاروں کی تعداد اتنی بڑی ہے کہ انفرادی جانچ پڑتال، کمیشن پر مناسب بوجھ ہوگی اور تفتیش کی تکمیل وقت پر ہونے میں مانع ہوگی تو کمیشن مذکورہ رضا کارانہ جوابی عمل کی بنیاد پر انفرادی اغراق (Dumping) کی رعایت مقرر کرنے کو مسترد کر سکے گا اور اپنی جانچ پڑتال کو ایسے برآمد کنندگان اور پیدا کاروں تک محدود کر سکے گا جو ذیلی دفعہ (۲) کی پیروی میں منتخب کئے گئے ہوں۔

## حصہ نمبر ۶

## نقصان کا تعین

۱۵۔ **نقصان کا تعین۔** (۱) اس ایکٹ کی اغراض کے لئے، نقصان کا تعین، کمیشن کی جانب سے تمام متعلقہ عناصر کے معروضی معائنہ کی بنیاد پر ہوگا، جو بشمول، لیکن حسب ذیل تک محدود نہیں کیا جائے گا۔

(لف) اغراق شدہ (Dumping) درآمدات کا حجم؛

(ب) مشابہ مصنوعات کے لئے ملکی مارکیٹ میں قیمتوں پر اغراق شدہ (Dumped) درآمدات کا اثر؛ اور

(ج) مذکورہ مصنوعات کے ملکی پیدا کار پر اغراق شدہ (Dumped) درآمدات کا منتج اثر۔

(۲) کمیشن اغراق شدہ (Dumping) درآمدات کے حجم کے لحاظ سے، اس امر پر غور کرے گا کہ آیا اغراق شدہ درآمدات میں، قطعی طور سے یا پاکستان میں پیداوار یا اصراف سے متعلق، اہم اضافہ ہو رہا ہے۔

(۳) ملکی مارکیٹ کی قیمتوں پر اغراق شدہ (Dumped) درآمدات کے اثر کے لحاظ سے کمیشن غور کرے گا کہ آیا،۔۔۔

(الف) ملکی مشابہ مصنوعہ کی قیمت کے مقابلہ میں اغراق شدہ (Dumped) درآمدات کی رو سے زیادہ قیمت کاٹی جا رہی ہے؛ یا

(ب) آیا اغراق شدہ درآمدات کا مقصد بصورت دیگر قیمتوں کو ایک نمایاں درجہ تک کم کرنا ہے یا قیمت میں اضافہ کو روکنا ہے، جو کہ بصورت دیگر نمایاں درجہ تک واقع ہوگا۔

(۴) ذیلی دفعہ (۲) یا (۳) میں دیا گیا کوئی بھی یا کئی عناصر ضروری طور پر حتمی رہنمائی دینے والے تصور نہیں کئے جائیں گے اور کمیشن ایسے دیگر عناصر پر غور کر سکے گا جن کو وہ نقصان کے تعین کرنے کے لئے متعلقہ سمجھتا ہے۔

(۵) ان حالات میں جہاں زیر بحث مصنوعہ سے متعلق ملکی صنعت کو دو یا اس سے زیادہ تقابلی مارکیٹوں میں تقسیم کر دیا گیا ہو اور مذکورہ ہر ایک مارکیٹ میں پیدا کار کو دفعہ (۲) کی شق (د) کی تشریح کرنے والے دوسرے فقرہ شرطیہ کے تحت ایک جداگانہ صنعت کے طور پر سمجھا جائے، نقصان ہونے پر پتہ لگایا جا سکے گا حتیٰ کہ وہاں بھی جہاں مجموعی ملکی مارکیٹ کو نقصان نہ ہوتا ہو، مگر شرط یہ ہے کہ مذکورہ مارکیٹ میں اغراق شدہ (Dumped) درآمدات اکٹھی ہوں اور مزید شرط یہ ہے کہ مذکورہ مارکیٹ میں اغراق شدہ (Dumped) درآمدات اکٹھی ہوں اور مزید شرط یہ ہے کہ مذکورہ مارکیٹ میں اغراق شدہ (Dumped) درآمدات تمام یا تقریباً تمام پیداوار کے پیداکاروں کے نقصان کا باعث ہوں۔

۱۶۔ **اجتماع۔** جہاں ایک سے زیادہ ممالک سے کسی مشابہ مصنوعہ کی درآمدات اس ایکٹ کے تحت بیک وقت زیر تفتیش ہوں، تو کمیشن اجتماعی طور سے ملکی مارکیٹ پر مذکورہ درآمدات کے اثرات کا اندازہ لگا سکے گا، صرف اگر وہ یہ تعین کر لے کہ،۔۔۔

(الف) ہر ایک ملک کی زیر تفتیش مصنوعہ سے متعلق اغراق (Dumping) کی رعایت اس مالیت سے معمولی سے زیادہ ہے جو دفعہ ۴۱ کی ذیلی دفعہ (۳) کے شق (الف) میں مصرحہ ہے اور ہر ایک

زیرِ تفتیش ملک سے آنے والی اغراق شدہ (Dumped) درآمدات کا حجم معمولی مقدار سے کم نہیں ہے جسکی دفعہ ۴۱ کی ذیلی دفعہ (۳) کی شق (ب) میں صراحت کی گئی ہے؛ اور

(ب) درآمدات کے مقاصد کا اجتماعی اندازہ حسب ذیل کی روشنی میں مناسب ہے،۔۔۔۔

(اوّل) درآمدات کے درمیان مقابلے کی شرائط؛ اور

(دوم) درآمدات اور داخل مشابہ مصنوعہ کے درمیان موازنہ کی شرائط۔

۱۷۔ **ملکی مارکیٹ پر اغراق شدہ (Dumped) درآمدات کے اثر کی جانچ پڑتال۔** (۱) متعلقہ ملکی صنعت پر اغراق شدہ درآمدات کے اثر کی جانچ پڑتال میں، کمیشن کی جانب سے تمام متعلقہ معاشی عوامل اور ملکی صنعت کی حالت پر اشاریہ کی حامل علامات کی تشخیص شامل ہوگی، بشمول حسب ذیل کے لیکن وہ ان تک محدود نہیں ہوگی،۔۔۔

(الف) فروخت، منافع، پیداوار، مارکیٹ حصص، پیداواری استعداد، سرمایہ کاری پر نفع یا گنجائش کا استعمال؛

(ب) داخلی قیمتوں پر اثر انداز ہونے والے عوامل؛

(ج) اغراق (Dumping) کی رعایت کی وسعت؛ اور

(د) نقدی کے بہاؤ، اشیاء کی فہرست، ملازمت، اجرتیں، پیداوار، سرمایہ یا سرمایہ کاری کو بڑھانے کی اہلیت پر اصل اور اہم منفی اثرات۔

**تشریح۔** ذیلی دفعہ (۱) میں مصرحہ عوامل کی فہرست مفصل نہیں ہوگی نہ ہی ان عوامل میں سے ایک یا متعدد کو، فیصلہ کن راہ نمائی کرنے کے لئے ضروری تصور کیا جائے گا۔

(۲) کمیشن پاکستان میں ملکی مشابہ مصنوعہ کی پیداوار سے متعلق اغراق شدہ (Dumped) درآمدات کے اثر کا تخمینہ لگائے گا جب دستیاب ڈیٹا پیداواری عمل کے طریقہ کار، پیدا کاروں کی فروخت اور نفع کی بنیاد پر اس پیداوار کی جداگانہ شناخت کی اجازت دے:

مگر شرط یہ ہے کہ اگر اس پیداوار کی مذکورہ جداگانہ شناخت ممکن نہ ہو تو کمیشن، نزدیک ترین گروپ کی پیداوار یا مصنوعات کی حد جس میں ملکی مشابہ مصنوعہ شامل ہے کی جانچ پڑتال کے ذریعہ اغراق شدہ (Dumped) درآمدات کے اثرات کا اندازہ لگائے گا، جس کے لئے ضروری معلومات فراہم کی جاسکتی ہیں۔

۱۸۔ **سبب۔** (۱) کمیشن بذات خود اطمینان کرے گا کہ اغراق شدہ (Dumped) درآمدات اغراق (Dumping) کے اثرات کی بناء پر جیسا کہ دفعات ۱۵ اور ۱۷ میں فراہم کیا گیا ہے، اس آرڈیننس کے مفہوم میں نقصان کا باعث بن رہی ہیں۔ اغراق شدہ (Dumped) درآمدات اور ملکی صنعت کو ہونے والے نقصان کے درمیان علت کی نوعیت کے تعلق کی بنیاد، کمیشن کی جانب سے اس کے سامنے موجود تمام متعلقہ ثبت کی جانچ پڑتال پر ہوگی۔

(۲) کمیشن اغراق شدہ (Dumped) درآمدات کے علاوہ اہم عوامل کی جانچ پڑتال کرے گا جو ملکی صنعت کو نقصان پہنچا رہے ہوں اور مذکورہ عوامل کے باعث ہونے والے نقصانات کو اغراق شدہ درآمدات سے کمیشن منسوب نہیں کرے گا۔

(۳) ایسے عوامل میں جو، ذیلی دفعہ (۲) کے موجب کمیشن کی جانب سے جانچ پڑتال کی اغراض سے متعلقہ ہوں میں، حسب ذیل کو شامل کیا جا سکے گا، یعنی:۔

(الف) درآمدات کا حجم اور قیمت جو اغراق (Dumping) کی قیمتوں پر نہ فروخت کی جائے؛

(ب) اصراف کے نمونوں میں طلب یا تبدیلیوں میں تقلیل؛

(ج) تجارت میں پابندیوں کا رجحان اور غیر ملکی اور ملکی پیداکاروں کے درمیان تقابل؛ اور

(د) ٹیکنالوجی میں ترقی؛ اور

(ہ) برآمد کی صورت حال اور ملکی صنعت کی پیداواری استعداد۔

۱۹۔ **اہم نقصان کا خطرہ۔** (۱) اہم نقصان کے خطرہ کی موجودگی کی بابت فیصلہ کرتے ہوئے، کمیشن تمام متعلقہ عوامل پر بشمول لیکن ان کے علاوہ بھی ایسے عوامل پر غور کرے گا، جیسے،۔۔۔۔

(الف) ملکی مارکیٹ میں اغراق شدہ (Dumped) درآمدات کے اضافہ کی اہم شرح جو درحقیقت اضافہ شدہ اشیاء درآمد کا امکان کی نشان دہی کرے؛

(ب) کسی برآمد کنندہ کی استعداد میں مناسب آزادانہ قابل تصفیہ یا نمایاں اور اہم اضافہ جو اضافی برآمدات جذب کرنے والی دستیاب دوسری برآمدی مارکیٹوں کو مدنظر رکھتے ہوئے، پاکستان میں مارکیٹوں میں درحقیقت اضافہ کی گئیں اغراق شدہ برآمدات کے امکان کی نشاندہی کرے؛

(ج) چاہے درآمدات ان قیمتوں پر کی جارہی ہو جس سے کہ پاکستان میں قیمتوں پر کی جارہی ہو جس سے کہ پاکستان میں قیمتوں پر انحطاط یا دباؤ کے اثرات نمایاں گے اور مزید درآمدات کے لئے طلب میں اضافہ کی توقع ہوگی؛ اور

(د) زیر تفتیش مصنوعہ کی فہرستیں۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) میں مصرحہ عنصر بذات خود اہم نقصان کے خطرے کی بابت قطعی معیار اور تعین کرنے میں ضروری نہیں سمجھا جائے گا کمیشن زیر غور عوامل کی کلیت کی بنیاد پر از خود یہ اطمینان کرے گا کہ مزید اغراق شدہ (Dumped) برآمدات ناگزیر ہیں اور یہ کہ تاوقتیکہ حفاظتی کارروائی نہ کی جائے، اہم نقصان واقع ہوگا۔

## حصہ نمبر ۷

## تفتیش کی ابتداء اور انجام دہی

۲۰۔ **تحریری درخواست کی ضرورت۔** (۱) دفعہ ۲۴ کے تحت اور اس سے مستثنیٰ جیسا کہ دفعہ ۲۵ میں فراہم کیا گیا ہے، کمیشن کی جانب سے کوئی تفتیش صرف ملکی صنعت کی طرف سے یا اس کی جانب سے تحریری درخواست پر شروع کی جائے گی۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت درخواست،۔۔۔

(الف) کمیشن کو اس طریقہ، تعداد اور شکل میں اور ایسی فیس کے ساتھ پیش کی جائے گی جیسا کہ مقرر کیا جاسکے گا؛

(ب) اس ایکٹ کے مفہوم کے اندر آنے والے اغراق (Dumping) اور نقصان کا ثبوت اس میں شامل ہوگا اور اغراق شدہ درخواست اور مبینہ نقصان کے درمیان علت ربط جیسا کہ درخواست گزار کو معقول طور پر قابل دستیاب ہو؛

(ج) ایسی مزید معلومات شامل ہوں گی جیسا کہ مقرر کی جاسکیں۔

۲۱۔ **برآمدی ملک کی حکومت کو نوٹس۔** باضابطہ تحریری درخواست موصول ہونے پر جس میں دفعات ۲۰ اور ۲۴ کی شرائط کے مطابق شکایت ہو تو، کمیشن فوراً ہر ایک برآمدی ملک کی حکومت کو مذکورہ درخواست وصول ہونے کا نوٹس دے گا۔

۲۲۔ **کارروائی شروع ہونے سے پیشتر درخواست کی واپسی۔** دفعہ ۲۰ کے تحت کارروائی سے پیشتر درخواست واپس کی جاسکے گی، اس صورت میں وہ دی گئی متصور نہیں کی جائے گی:۔

مگر شرط یہ ہے کہ درخواست کی واپسی پر، دفعہ ۲۰ کی ذیلی دفعہ (۲) کی شق (ا) کے بموجب درخواست کے ہمراہ اداشدہ فیس کمیشن کے حق میں ضبط کرلی جائے گی۔

۲۳۔ **تفتیش کا آغاز۔** (ا) دفعہ ۲۴ کے تحت، کمیشن درخواست میں دیئے گئے ثبوت کے درست اور صحیح ہونے کی جانچ پڑتال کرے گا یہ فیصلہ کرنے کے لئے کہ آیا شکایت دفعہ ۲۰ کے شرائط کے مطابق ہے اور اگر ایسا ہے تو آیا جو ثبوت پیش کیا گیا ہے وہ تفتیش شروع کرنے کو درست قرار دیتا ہے۔

(۲) دفعہ ۲۰ کے تحت کوئی درخواست مسترد کردی جائے گی جونہی کمیشن کو اطمینان ہو جائے کہ یہ ثبوت اغراق (Dumping) کا ہو یا نقصان کا، تفتیش شروع کرنے کے لئے درست نہیں ہے۔

(۳) کمیشن فیصلہ کرنے سے پیشتر کہ آیا تفتیش شروع کی جائے درخواست گزار سے اضافی معلومات طلب کر سکے گا اور درخواست گزار کی جانب سے فراہم کی گئی مذکورہ معلومات کمیشن کو ایسی مدت کے اندر اور ایسے طریقہ کار پر فراہم کی جائے گی جیسا کہ مقرر کیا جاسکے گا۔

(۴) جب کمیشن کو اطمینان ہو کہ،۔۔۔

(الف) دفعہ ۲۰ کے تحت درخواست ملکی صنعت کی جانب سے یا اس کے حوالے سے دی گئی ہے؛ اور

(ب) اغراق (Dumping) اور نقصان کا ثبوت اس ایکٹ کے مفہوم میں کافی ہے، تو کمیشن تفتیش شروع کردے گا۔

(۵) جہاں کمیشن تفتیش شروع کرنا مناسب نہیں سمجھتا تو وہ تفتیش شروع نہ کرنے کی وجوہات سے تمام درخواست گزاروں کو آگاہ کرے گا اور اپنے فیصلے سے برآمدی ملک کو آگاہ کرے گا۔

۲۴۔ **ملکی صنعت کی طرف سے یا جانب سے درخواست۔** (ا) دفعہ ۲۰ کی اغراض کے لئے کسی درخواست کو ملکی صنعت کی طرف سے یا جانب سے دیا کیا گیا سمجھا جائے گا جسکی صرف اگر ان ملکی پیدا کاروں کی جانب سے حمایت کی جائے جن کی مجموعی پیداوار ملکی صنعت کے اس حصہ سے پیش کی گئی ملکی مشابہ مصنوعہ کی کل پیداوار کا پچاس فیصد سے زیادہ حصہ تشکیل دے، جس سے کہ درخواست کی حمایت یا مخالفت کا اظہار ہوتا ہو۔

(۲) دفعہ ۲۳ کے مقاصد کے لئے کوئی تفتیش نہیں کی جائے گی جب ملکی پیدا کار ملکی صنعت کی جانب سے پیدا کردہ ملکیمشابہ مصنوعہ کی کل پیداوار کے پچیس فیصد سے کم ہونے کی بناء پر درخواست کی صریحاً حمایت کریں۔

(۳) بے ربط صنعتوں کی صورت میں جن میں پیدا کاروں کی غیر معمولی بڑی تعداد ہو، کمیشن، شماریاتی جائز نمونہ جاتی تکنیکس استعمال کر کے دفعہ ۲۰ کے تحت پیش کی گئی درخواست کے لئے حمایت اور مخالفت کا تعین کر سکے گا۔

**۲۵۔ <u>ازخود کارروائی۔</u>** کمیشن، ملکی صنعت کی طرف سے یا جانب سے تحریری درخواست وصول کئے بغیر از خود تفتیش کر سکے گا، اگر، تفتیش کرنے کو درست قرار دینے کے لئے، اس ایکٹ کے معنوں میں اغراق (Dumping) اور نقصان کا کوئی مناسب ثبوت اس کے پاس ہو۔

**۲۶۔ <u>کسی تیسرے ملک کی جانب سے انسداد اغراق (Anti Dumping) کے ضابطوں کا اطلاق۔</u>**

(۱) کسی تیسرے ملک کی جانب سے اس کے احکام کے ذریعہ کمیشن کو انسداد اغراق (Anti Dumping) کے ضوابط کا اطلاق کرنے کے لئے درخواست دی جا سکے گی، مگر شرط یہ ہے کہ،۔۔۔۔

(الف) مذکورہ درخواست کی قیمت کے بارے میں معلومات کے ذریعے تائید کی جائے گی جن سے ظاہر ہو کہ درآمدی اشیاء کا اغراق (Dumped) کیا جا رہا ہے اور ایسی تفصیلی معلومات دی جائیں گی جن سے ظاہر ہو کہ مذکورہ اغراق (Dumping) تیسرے ملک میں متعلقہ ملکی صنعت کے لئے نقصان کا باعث بن رہا ہو؛ اور

(ب) تیسرے ملک کی حکومت، ایسی مزید معلومات حاصل کرنے کے لئے معاونت فراہم کرے گی، جو کمیشن طلب کر سکے گا۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت وصول کی گئی درخواست پر غور کرتے ہوئے کمیشن، تیسرے ملک میں مجموعی طور سے متعلقہ صنعت سے منسوب کردہ اغراق (Dumping) کے اثرات پر غور کرے گی اور نقصان کا اندازہ صرف پاکستان میں صنعت کی برآمدات یا مصنوعہ کی صنعت کی کل برآمدات سے منسوب اغراق (Dumping) کے اثر کے تعلق سے نہیں لگایا جائے گا۔

(۳) یہ فیصلہ کہ آیا ذیلی دفعہ (۱) کے تحت وصول کی گئی درخواست کے بموجب تفتیش شروع کی جائے یا نہیں کمیشن کے اوپر ہوگا:

مگر شرط یہ ہے کہ کمیشن مذکورہ تفتیش شروع نہیں کرے گا تاوقتیکہ وفاقی حکومت ڈبلیو ٹی او کی اشیاء میں تجارت کی کونسل کو مذکورہ تفتیش شروع کرنے کے لئے منظوری کی درخواست کر چکا ہو یا منظوری لے چکا ہو۔

۲۷۔ **تفتیش شروع کرنے کے فیصلہ کا نوٹس۔** (۱) جب کمیشن نے تفتیش شروع کرنے کا فیصلہ کر لیا ہو تو وہ۔۔۔

(الف) تمام برآمد کنندگان، درآمد کنندگان کو اور درآمد کنندگان یا برآمد کنندگان کے کسی نمائندہ ایسوسی ایشن کو جس کی وابستگی کا کمیشن کو علم ہو، نیز برآمدی ملک کے نمائندگان، درخواست گزار اور دیگر فریقین کو جن کا مفاد ہو اور جن کے مفاد کا کمیشن کو علم ہو، نوٹس دے گا؛ اور

(ب) سرکاری جریدہ میں اور انگریزی اور اردو دونوں زبانوں کے روزناموں میں جو پورے پاکستان میں پہنچتے ہوں، مذکورہ نوٹس کی ایک نقل کی اشاعت کرے گا۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) میں محولہ تفتیش شروع کرنے کا نوٹس ایسی صورت اور ایسی معلومات پر مشتمل ہوگا جیسا کہ مقرر کی جاسکیں گی اور تفتیش کا آغاز اس تاریخ سے ہوگا جس پر اخبارات میں نوٹس شائع کیا جائے گا۔ جیسا کہ ذیلی دفعہ (۱) کی شق (ب) میں فراہم کیا گیا ہے۔

۲۸۔ **درخواست کی نقل کی فراہمی۔** دفعہ ۳۱ کی پیروی میں خفیہ معلومات کی حفاظت کی شرائط کے تحت، کمیشن، تفتیش شروع کرنے کے بعد، کسی بھی فریق کو جس کا مفاد ہو، دفعہ ۲۰ کی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کمیشن کی جانب سے وصول کی گئی تحریری درخواست کا مکمل متن فراہم کرے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ جہاں کمیشن فیصلہ کرے کہ مفاد رکھنے والے فریقین کی تعداد خاص طور سے زیادہ ہے، تو کمیشن، دفعہ ۲۰ کی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت وصول کی گئی تحریری درخواست کا مکمل متن صرف برآمدی ملک کو یا متعلقہ برآمدی ملک کو ٹریڈ ایسوسی ایشن کو فراہم کرے گا۔

## حصہ نمبر ۸

## تفتیش کی انجام دہی

۲۹۔ **تفتیش کا دورانیہ۔** کمیشن، بجز مخصوص حالات کے، بارہ ماہ کے اندر تفتیش کا نتیجہ اخذ کرے گا اور کسی بھی صورت میں اس کے شروع ہونے کے بعد اٹھارہ ماہ سے زائد مدت نہیں ہوگی۔

۳۰۔ **محصولات کی ادائیگی۔** اس ایکٹ کے تحت کوئی کارروائی یا تفتیش محصولات کی ادائیگی کے طریقہ ہائے کار میں رکاوٹ نہیں ہوگی۔

۳۱۔ **رازداری۔** (۱) ذیلی دفعہ (۲) کے تحت، کمیشن، تفتیش کے دوران اور بعد کسی بھی معلومات کو جو اسے پیش کی جائے خفیہ رکھے گا اور پیش کرنے والے فریق کی مصرحہ اجازت کے بغیر مذکورہ معلومات ظاہر نہیں کی جائیں گی۔

(۲) کوئی بھی معلومات جو کہ،۔۔۔

(الف) نوعیت کے لحاظ سے خفیہ ہوں، کیونکہ ان کے ظاہر ہونے سے مدمقابل کو نمایاں تقابلی فائدہ ہوگا یا جن کے ظاہر ہونے سے برے اثرات پڑیں گے اس شخص پر جو معلومات فراہم کرنے والا ہے یا اس شخص پر جس سے کہ معلومات حاصل کی گئیں تھیں؛

(ب) کمیشن کی جانب سے کسی دوسری غرض کی بناء پر خفیہ نوعیت کی قرار دی گئی ہوں؛ یا

(ج) تفتیش کے فریقین کی جانب سے خفیہ قرار دے دی گئی ہوں، کمیشن کی جانب سے، مناسب اظہار وجوہ پر، خفیہ رکھی جائیں گی۔

(۳) حسب ذیل اقسام کی معلومات کے اعتبار سے خفیہ تصور کی جائیں گی، تاوقتیکہ کمیشن فیصلہ کردے کہ کسی خاص صورت میں ان کے اظہار سے مدمقابل کو نمایاں تقابلی فائدہ نہیں ہوگا نہ ہی نمایاں برا اثر پڑے گا اس شخص پر جو معلومات فراہم کرنے والا ہے یا اس شخص پر جس سے کہ معلومات حاصل کی گئیں تھیں، یعنی:۔

(الف) کسی مصنوعہ، پیداواری عمل، آپریشنز، پیداواری سامان، مشینری کی نوعیت سے متعلق کاروباری یا تجارتی راز؛

(ب) کسی کمپنی کی مالیاتی حالت سے متعلق معلومات جو کہ کھلے عام دستیاب نہ ہوں؛ اور

(ج) لاگت، صارفین کی شناخت، فروخت، اشیاء کی فہرست، جہاز پر مال کی لدائی، یا آمدنی کی مالیت یا ذریعہ، منافع، نقصان، تیاری سے متعلق اخراجات اور مصنوعہ کی فروخت۔

(۴) کوئی بھی فریق جو معلومات کو خفیہ رکھے گا خواہشمند ہو، معلومات پیش کرتے وقت ایسی وجوہات کے ہمراہ جو راز داری کا جواز پیش کریں مذکورہ درخواست کرے گا کمیشن مذکورہ درخواست پر فی الفور غور کرے گا اور معلومات پیش کرنے والا فریق کو آگاہ کردے گا اگر وہ یہ فیصلہ کرتا ہے کہ معلومات کو خفیہ رکھنے کی درخواست جائز نہیں ہے۔

(۵) معلومات پیش کرنے والا فریق جو درخواست کرے کہ اسے صیغہ راز میں رکھا جائے، مذکورہ تمام معلومات کا غیر خفیہ خلاصہ فراہم کرے گا، مذکورہ خلاصہ، خفیہ شکل میں یا متن میں نشان زد احذاف میں فراہم کردہ ہندسوں کی حدود یا فہرست کی صورت میں یا کسی دوسری صورت میں ہوگا جس کا کمیشن حکم دے:

مگر شرط یہ ہے کہ غیر خفیہ خلاصہ خفیہ رکھی جانے والی معلومات کے اصل مواد سے متعلق معقول طور پر معلومات فراہم کرے گا:

مزید شرط یہ ہے کہ متن میں حذف کا تعلق، تاوقتیکہ کمیشن بصورت دیگر کسی امر کی اجازت دے، صرف خریدار یا فراہم کرنے والے کے ناموں سے متعلق ہوگا۔

(۶) مستثنیٰ حالات میں خفیہ معلومات پیش کرنے والا فریق اس امر کی نشاندہی کر سکے گا کہ مذکورہ معلومات کا خلاصہ نہیں ہوسکتا اس صورت میں اس کی وجہ بیان کرے گا کہ کیوں خلاصہ کرنا ممکن نہیں ہے اگر کمیشن یہ نتیجہ اخذ کرے کہ فراہم کیا گیا غیر خفیہ خلاصہ ذیلی دفعہ (۵) کے تقاضوں کو پورا نہیں کرتا تو وہ یہ فیصلہ کر سکے گا کہ معلومات کو خفیہ رکھنے کی درخواست درست نہیں ہے۔

(۷) اگر کمیشن قرار دے کہ معلومات کو خفیہ رکھنے کی درخواست درست نہیں ہے اور اگر مذکورہ معلومات کو فراہم کرنے والا اسے عام کرنے یا عام نہ کرنے اور خلاصہ کی صورت میں ظاہر کرنے کی اجازت دینے پر رضامند نہ ہو تو کمیشن مذکورہ معلومات پر غور نہیں کرے گا اور اسے پیش کرنے والے فریق کو واپس کر دے گا۔

(۸) ذیلی دفعہ (۹) کے تابع، اس ایکٹ یا فی الوقت نافذ العمل کس دوسرے قانون میں شامل کسی امر سے بلالحاظ کسی تفتیش کے بموجب یا سلسلے میں کمیشن کی جانب سے بالواسطہ یا بلاواسطہ وصول یا حاصل کی گئی خفیہ معلومات، کمیشن کی جانب سے کسی وزارت، ڈویژن، محکمے، ایجنسی یا وفاقی اور صوبائی حکومت کے کسی ادارے پر مذکورہ خفیہ معلومات پیش کرنے والے فریق کی پیشگی اجازت کے بغیر ظاہر نہیں کی جائے گی۔

(۹) ذیلی دفعہ (۸) کے احکام دفعہ ۲۷ کی پیروی میں مرافعہ ٹریبونل کی جانب سے طلب کردہ معلومات کی فراہمی میں رکاوٹ نہیں ہوں گے:

مگر شرط یہ ہے کہ خفیہ معلومات کے تحفظ کی ذمہ داری جیسا کہ اس باب میں فراہم کیا گیا ہے، مناسب تبدیلیوں کے ساتھ اپیلیٹ ٹریبونل پر بھی ہوگی۔

۳۲۔ **دستیاب ہونے والی بہترین معلومات پر توکل۔** ذیلی دفعہ (۲) کے تحت اگر، تفتیش کے دوران کسی وقت، کوئی مفادر کھنے والا فریق،۔۔۔

(الف) ضروری معلومات تک رسائی یا بصورت دیگر فراہمی سے انکار کردے اس مدت کے دوران جیسا کہ مقرر کی جاسکے گی؛ یا

(ب) بصورت دیگر تفتیش میں نمایاں طور سے رکاوٹ پیدا کرے، تو کمیشن ابتدائی اور قطعی فیصلے، چاہے وہ مثبت ہوں یا منفی، ان بہترین معلومات پر جو دستیاب ہوں، کر سکے گا۔

(۲) اس ایکٹ کے جدول کے احکام کی پیروی ذیلی دفعہ (۱) کے اطلاق میں کی جائے گی۔

(۳) کمیشن، مفادر کھنے والے فریقین، بالخصوص چھوٹی کمپنیوں کے معلومات کی فراہمی میں درپیش مسائل پر غور کرے گا، جن کی اس نے درخواست کی ہو اور جہاں وہ مناسب سمجھے، ایسی معاونت فراہم کر سکے گا جو قابل عمل ہو بشمول اس ایکٹ کے تحت معلومات کی پیش گزاری کے لئے مقرر کی گئی مدت کی توسیع کے، لیکن وہ اس تک محدود نہ ہو۔

(۴) کمیشن، تفتیش کی مدت کے دوران مفادر کھنے والے فریقین کی جانب سے فراہم کردہ معلومات کے درست ہونے کا بذات خود اطمینان کرے گا اس طریقہ سے جیسا کہ مقرر کیا جاسکے گا۔

۳۳۔ **فریقین کے لئے معلومات۔** کمیشن مفادر کھنے والے فریقین کو موقع فراہم کرے گا ان معلومات سے آگاہ ہوگا جو اسے پیش کی گئی ہوں جو کہ خفیہ نہ ہوں اور ان کے مقدمہ کے پیش ہونے سے متعلق ہوں۔

## حصہ نمبر ۹

## تفتیش کے طریقہ ہائے کار، ابتدائی اور قطعی فیصلے

۳۴۔ **تفتیش کے لئے مجوزہ جدول۔** کمیشن، دفعہ ۲۷ میں محولہ تفتیش شروع کرنے کے نوٹس میں تفتیش کرنے کا مجوزہ جدول شامل کرے گا، جس میں تحریری دلائل کی پیش گزاری کے لئے مجوزہ وقت کی پابندیاں، کسی سماعت کے لئے مجوزہ تاریخ، اگر درخواست کی جائے تو، ابتدائی فیصلے کے لئے مجوزہ تاریخ اور قطعی فیصلے کے لئے مجوزہ تاریخ شامل ہوگی۔

۳۵۔ **کمیشن کی جانب سے معلومات کا حصول۔** کمیشن تفتیش کی اغراض کے کسی معلومات کو ایسے طریقہ کار میں طلب، حاصل، تصدیق، قبول اور رد کر سکے گا، جیسا کہ صراحت کردی گئی ہو۔

۳۶۔ **مصرحہ مدت سے متعلق ڈیٹا کی بنیاد اندازہ پر لگایا جائے گا۔** (۱) کمیشن، اپنی اغراق اور نقصان کی تشخیص کی بنیاد اس ڈیٹا پر رکھے گا جس کا تعلق مصرحہ مدتوں سے ہو، جو کہ ایسی مدتیں ہوں گی جن کے لئے کمیشن کی جانب سے معلومات طلب کی جاتی ہیں۔

(۲) اغراق (Dumping) کی تفتیش کی اغراض کے لئے، تفتیشی مدت، عام طور سے، تفتیش شروع کرنے کے مہینے سے ماقبل بارہ ماہ پر محیط ہوگی جس کے لئے ڈیٹا دستیاب ہو، اور کسی بھی صورت میں تفتیشی مدت چھ ماہ سے کم نہیں ہوگی۔

(۳) نقصان کی تفتیش کی اغراض کے لئے، تفتیش کی مدت عام طور سے چھتیس ماہ پر محیط ہوگی:

مگر شرط یہ ہے کہ کمیشن محض اپنی صوابدید پر مختصر یا طویل مدت کا انتخاب کر سکے گا، جن کو وہ ملکی صنعت اور تفتیشی مصنوعہ سے متعلقہ دستیاب معلومات کے لحاظ سے مناسب تصور کرتا ہے۔

۳۷۔ **ابتدائی فیصلہ۔** (۱) کمیشن اغراق (Dumping) اور نقصان کا ابتدائی تعین کرے گا اگر کوئی ہوا، جو تفتیش شروع ہونے کے بعد ساٹھ دن سے پیشتر اور ایک سو اسی دن کے بعد نہیں ہوگا۔ مذکورہ ابتدائی تعین کی بنیاد اس معلومات پر ہوگی جو کمیشن کو اس وقت دستیاب ہو۔

(۲) کمیشن ابتدائی فیصلہ کا نوٹس جاری کرے گا چاہے وہ مثبت ہو یا منفی جو کہ دفعہ ۳۱ کی شرائط کے تحت واقعات اور قانون کی تمام تنقیحات سے حاصل ہونے والی تحقیقات اور نتائج کا، جو کہ اہم ہوں، تفصیل سے اعلان کرے گا۔ ابتدائی تعین کے مذکورہ نوٹس میں ایسی دیگر معلومات بھی شامل کی جاسکیں گی جیسا کہ تجویز کی جاسکیں گی۔

(۳) کمیشن ابتدائی تعین کے نوٹس کی ایک نقل سرکاری جریدہ میں اور انگریزی زبان کے ہر ایک روزنامے کے اور اردو زبان کے ہر ایک روزنامے کے کم از کم ایک شمارے میں، جو پورے پاکستان میں جاتے ہوں شائع کرے گا۔

(۴) کمیشن ابتدائی فیصلہ کے نوٹس کی ایک نقل برآمدی ملک اور دوسرے ایسے معروف فریقین کو جن کا مفاد ہو، ارسال کرے گا۔

۳۸۔ **تحریری دلائل۔** تفتیش میں، کوئی بھی مفاد رکھنے والا فریق، کمیشن کو تحریری دلائل پیش کر سکے گا ایسی صورت میں اور ایسے طریقہ سے اور ایسی مدت کے اندر جیسا کہ مقرر کیا جاسکے گا۔

۳۹۔ **قطعی تعین۔** (۱) کمیشن، دفعہ ۳۷ کی ذیلی دفعہ (۳) کے تحت سرکاری جریدہ میں ابتدائی فیصلہ کے نوٹس کی اشاعت کی تاریخ سے ایک سو اسی دن کے اندر، اغراق (Dumping) اور نقصان کا قطعی فیصلہ کرے گا۔

(۲) قطعی فیصلے کی بنیاد، تفتیش کے دوران کمیشن کی جانب سے حاصل کردہ معلومات پر ہوگی جو مفاد رکھنے والے

فریقین کی جانب سے ظاہر کی گئی ہوں:

مگر شرط یہ ہے کہ کمیشن کو، کسی دوسرے ذریعہ سے وصول یا جمع کی جانے والی معلومات یا ڈیٹا پر غور وخوص سے روکا نہیں جائے گا۔

(۳) کمیشن، دفعہ ۳۱ کے تحت خفیہ معلومات کے تحفظ کے تقاضوں کے تابع، قطعی فیصلہ کا نوٹس جاری کرے گا، چاہے وہ مثبت ہو یا منفی، جو کہ حقائق، قانون اور وجوہات کے معاملات سے متعلقہ معلومات پر مشتمل ہوگا جن کی رہنمائی میں تعین کیا گیا ہو۔

(۴) ذیلی دفعہ (۳) کے احکام اور مزید برآں ایسی دیگر معلومات کہ، جو مقرر کی جاسکیں گی، عمومیت سے بلا لحاظ ذیلی دفعہ (۳) میں محولہ قطعی تعین کے نوٹس کی صراحت کرے گا،۔۔۔

(الف) اغراق (Dumping) کے آخری حد کی مقدار، اگر کوئی ہو، جس کا وجود ہوا اور وہ مذکورہ تعین کی بنیاد ہو؛

(ب) عائد ہونے والے قطعی انسداد اغراق (AntiDumping) محصولات کی مقدار، جہاں قابل اطلاق ہوں؛ اور

(ج) قطعی انسداد اغراق محصولات جو درآمدات کے لحاظ سے وصول کئے جانے ہوں جن پر عبوری ضوابط کا ایسا کرنے کے فیصلے کی وجوہات کے ہمراہ، اطلاق کیا گیا تھا۔

(۵) کمیشن ذیلی دفعہ (۳) میں محولہ قطعی تعین کے نوٹس کی ایک نقل سرکاری جریدہ میں، اور انگریزی زبان کے ہر ایک روزنامے کے اور اردو زبان کے ہر ایک روزنامے کے کم از کم ایک شمارے میں جو پورے پاکستان میں جاتے ہوں شائع کرے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ مذکورہ نوٹس میں، اگر کمیشن مناسب سمجھے، صرف قطعی تعین کے نمایاں پہلوؤں کا خلاصہ شامل ہوگا:

مزید شرط یہ ہے کہ جہاں تعین کے نوٹس میں صرف قطعی تعین کے نمایاں پہلوؤں کا خلاصہ شامل ہو، کمیشن، مفادر کھنے والے فریق کو جو اس کے لئے درخواست دے اس قطعی تعین کے مکمل نوٹس کی تحریری نقل فراہم کرے گا۔

(۶) کمیشن، حتمی تعین کے نوٹس کی ایک نقل برآمدی ملک اور دوسرے ایسے معروف فریقین کو جن کا مفاد ہو، ارسال کرے گا۔

## حصہ نمبر ۱۰

## ضوابط اختیار کئے بغیر تفتیش کی موقوفی

۴۰۔ **درخواست کی واپسی۔** دفعہ ۲۰ کے بموجب پیش کی گئی درخواست تفتیش شروع ہونے کے بعد کسی بھی وقت واپس لی جاسکے گی اس صورت میں کمیشن، اس ایکٹ میں فراہم کردہ ضوابط کو عائد کئے بغیر تفتیش موقوف کردے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ کمیشن اگر ایسا کرنا مناسب سمجھے تو، کسی درخواست کی واپسی کے باوجود تفتیش جاری رکھے گا جیسا کہ اس دفعہ میں فراہم کیا گیا ہے، اس صورت میں، کمیشن، اس ایکٹ کے احکام کے تابع ایسے ضوابط عائد کرسکے گا جیسا کہ اس ایکٹ میں فراہم کئے گئے ہیں۔

۴۱۔ **ناکافی ثبوت، اغراق (Dumping) کی معمولی حد یا معمولی حجم کی بناء پر موقوفی۔** (۱) کمیشن کی جانب سے کسی بھی وقت تفتیش کو ختم کیا جاسکے گا، اگر اسے اطمینان ہو کہ اغراق یا نقصان کا ایسا کوئی مناسب ثبوت موجود نہیں ہے جو تفتیش کی کارروائی کو منصفانہ قرار دے۔

(۲) کمیشن فوری طور سے تفتیش کو ختم کرسکے گا اگر وہ فیصلہ کردے کہ اغراق کی حد معمولی ہے یا اغراق شدہ درآمدات کا حجم اصل اور امکانی ہے یا نقصان معمولی ہے۔

(۳) ذیلی دفعہ (۲) کے مقاصد کے لئے،۔۔۔

(الف) اغراق (Dumping) کی حد معمولی سمجھی جائے گی اگر وہ اس دو فیصد سے کم ہو جو برآمدی قیمت کے فی صد کے طور پر ظاہر کی جائے؛ اور

(ب) اغراق شدہ (Dumped) درآمدات کا حجم عام طور سے کم سمجھا جائے گا اگر تفتیشی مصنوعہ کی اغراق شدہ (Dumped) درآمدات کا حجم، کسی مشابہ مصنوعہ کی کل درآمدات کے تین فیصد سے کم ہونے کی وجہ سے ہو، تاوقتیکہ زیر تفتیش تمام ممالک سے تفتیشی مصنوعات کی درآمدات، انفرادی طور پر کسی مشابہ مصنوعہ کی کل درآمدات کے تین فیصد سے کم ہونے کی بناء پر اور اجتماعی طور پر کسی مشابہ مصنوعہ کی درآمدات کے سات فیصد سے زیادہ ہونے کی بناء پر ہوں۔

۴۲۔ **ضوابط عائد کئے بغیر تفتیش کے نتیجہ کا نوٹس۔** (۱) کمیشن، دفعہ ۳۱ کے تحت خفیہ معلومات کے تحفظ کے شرائط کے تابع، ضوابط عائد کئے بغیر تفتیش کے نتائج کا نوٹس جاری کرے گا جو کمیشن کی جانب سے اہم سمجھی جانے والی امر واقعہ اور قانون کی تنقیح سے حاصل ہونے والی تحقیقات اور نتائج کی مناسب تفصیل دے گا اس میں امر واقعہ اور قانون کے معاملات جن کی رہنمائی میں دلائل دیئے جانے چاہیے وہ منظور ہوں یا مسترد، شامل ہیں۔

(۲) کمیشن، ذیلی دفعہ (۱) میں محولہ، ضوابط عائد کئے بغیر تفتیش کے نتیجہ کے نوٹس کی نقل، سرکاری جریدہ میں، اور انگریزی زبان کے ہر ایک روزنامے کے اور اردو زبان کے ہر ایک روزنامے کے کم از کم ایک شمارے میں جو پورے پاکستان میں جاتے ہوں، شائع کرے گا۔

(۳) دفعہ ۴۰ یا ۴۱ کے تحت تفتیش کو ختم کرنا یا ضوابط کا اطلاق کئے بغیر کسی تفتیش کا اخذ کردہ نتیجہ نئی تفتیش کے لئے تحقیقات کو ختم کرنے یا اخذ کردہ نتیجے کے فوراً بعد نئی درخواست دائر کرنے کے لئے مانع نہیں ہوگی۔

## حصہ نمبر ۱۱

## عبوری ضوابط

۴۳۔ **عبوری ضوابط کا عائد کرنا۔** (۱) کمیشن عبوری ضوابط عائد کر سکے گا اگر وہ اغراق اور نقصان کا اثباتی ابتدائی تعین کرتا ہے اور یہ فیصلہ کرتا ہے کہ عبوری ضوابط، تفتیش کی مدت کے دوران ہونے والے نقصان کو روکنے کے لئے ضروری ہوں:

مگر شرط یہ ہے کہ عبوری ضوابط کا، تفتیش شروع ہونے کی تاریخ سے ساٹھ دن سے پیشتر اطلاق نہیں کیا جائے گا۔

(۲) اغراق (Dumping) کا نفی کرنے والا ابتدائی فیصلہ، خود بخود تفتیش کو موقوف نہیں کرے گا لیکن مذکورہ صورت میں کوئی عبوری ضوابط عائد نہیں کئے جائیں گے۔

(۳) دفعہ ۵۱ اور ۵۲ کے احکام کی عبوری ضوابط کے اطلاق میں تعمیل کی جائے گی۔

۴۴۔ **عبوری ضوابط کی ہیئت۔** عبوری ضوابط دفعہ ۳۷ کی ذیلی دفعہ (۲) میں محولہ ابتدائی تعین کے نوٹس میں دی گئی عبوری طور سے مقررہ اغراق (Dumping) کی حد کے مساوی مالیت میں جمع نقد کے ذریعہ حفاظتی ہیئت میں ہوگی:

مگر شرط یہ ہے کہ ایسی مصنوعہ کی واگزاشت جو آزادانہ ہر جگہ پاکستان میں جاتی ہو، نقد جمع ہونے کے ذریعہ حفاظت کی فراہمی کے تابع ہوگی۔

۴۵۔ **عبوری ضوابط کے اطلاق کا دورانیہ۔** عبوری ضوابط کا اتنی مدت کے لئے اطلاق کیا جائے گا جو چار ماہ سے زیادہ نہ ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ کمیشن، برآمد کنندگان کی درخواست پر، جن کو کمیشن شامل شدہ تجارت کا اہم تناسب ظاہر کرنے والا سمجھے، عبوری ضوابط کے اطلاق کی مدت کی توسیع اتنی مدت تک کر سکے گا جو چھ ماہ سے تجاوز نہ کرے۔

## حصہ نمبر ۱۲

## قیمتیں مقرر کرنا

۴۶۔ **قیمت مقرر کرنے کی منظوری۔** (۱) جہاں کمیشن، اس ایکٹ کے احکام کے مطابق اغراق (Dumping) اور نقصان کا ابتدائی اثباتی فیصلہ کر چکا ہو، کمیشن، انسداد اغراق (Anti Dumping) محصولات عائد کئے بغیر تفتیش کو، چاہے وہ ابتدائی ہو یا قطعی، برآمد کنندگان کی جانب سے اپنی قیمتوں پر نظر ثانی کرنے کے لئے یا متنازعہ علاقہ میں برآمد چھوڑنے کے لئے اطمینان بخش قیمت کی مقرری وصول ہونے پر معطل یا موقوف کر سکے گا تا کہ کمیشن کو اطمینان ہو کہ زیر بحث اغراق (Dumping) کا نقصان دہ اثر دور کر دیا گیا ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ کمیشن کسی برآمد کنندہ سے قیمت مقرر کرنے کا مطالبہ یا اسے منظور نہیں کرے گا تاوقتیکہ کمیشن نے اس ایکٹ کے احکام کے مطابق اغراق (Dumping) اور نقصان کا ابتدائی اثباتی تعین کر دیا ہو۔

(۲) مذکورہ قیمت کے مقرر ہونے کے تحت قیمت میں اضافہ اس کی نسبت جو اغراق کی حد کو الگ کرنے کے لئے ضروری ہو سے زیادہ نہیں ہوگا اور دفعہ ۳۷ کی ذیلی دفعہ (۲) میں محولہ ابتدائی فیصلہ کے نوٹس میں درج عبوری طور سے مقرر کردہ اغراق کی حد سے کم ہوگا، اگر کمیشن فیصلہ کر دے کہ مذکورہ قیمتوں میں کمتر اضافہ داخلی صنعت کے نقصان کو دور کرنے کے لئے مناسب ہوگا۔

(۳) کمیشن یہ تجویز پیش کر سکے گا کہ قیمت مقرر کی جائے لیکن کسی برآمد کنندہ کو ایسا معاہدہ کرنے پر مجبور نہیں کیا جا سکے گا اور یہ امر کہ برآمد کنندہ کو ایسا معاہدہ کرنے پر مجبور نہیں کیا جا سکے گا اور یہ امر کہ برآمد کنندگان ایسے معاہدہ کی پیش کش نہیں کرتا یا ایسا کرنے کی دعوت قبول نہیں کرتا تو، کمیشن کی جانب سے معاملے پر مخاصمانہ زیر غور نہیں ہوگا:

مگر شرط یہ ہے کہ ایسے حالات میں کمیشن یہ تعین کرنے میں آزاد ہوگا کہ نقصان کا خطرہ زیادہ ہونے کی توقع ہے اگر اغراق شدہ درآمدات جاری رہتی ہیں۔

۴۷۔ **قیمت مقرر کرنے کی منظوری کی شرائط۔** (۱) ماسوائے غیر معمولی حالات کے، قطعی تعین کی مجوزہ تاریخ سے پیشتر ساٹھ دن کے بعد قیمت مقرر کرنے کی پیشکش نہیں کی جائے گی، جیسا کہ دفعہ ۳۴ کے احکام کے مطابق تفتیش شروع کرنے کے نوٹس میں درج ہو۔

(۲) اس دفعہ میں شامل کسی امر کے باوجود، مقررہ قیمت قبول کرنے کا فیصلہ کمیشن پر ہوگا۔

**تشریح۔** کمیشن مقررہ قیمت قبول نہیں کرے گا، اگر وہ سمجھے کہ اس کی قبولیت، اصل یا اہم برآمد کنندگان کی تعداد زیادہ ہونے کی وجہ سے یا عمومی پالیسی کی غرض سے یا کسی دوسری وجہ سے نا قابل عمل ہے۔

(۳) اگر کمیشن مقررہ قیمت کو قبول نہ کرنے کا فیصلہ کرے تو وہ برآمد کنندہ کو ایسی وجوہات فراہم کرے گا جو اس بات پر غور کرنے میں رہنمائی کریں گے کہ مقررہ قیمت کو قبول کرنا مناسب نہیں ہے اور برآمد کنندہ، مذکورہ وجوہات کو پیش کرنے کے سات ایام کے اندر، کمیشن کی جانب سے دی گئیں وجوہات پر کمیشن کو اپنا تحریری جواب پیش کر سکے گا۔

(۴) کمیشن، اس برآمد کنندہ سے، جس نے قیمت مقرر کرنے کو منظور کر لیا ہو، وقتاً فوقتاً ایسی معلومات فراہم کرنے کا جو مذکورہ معاہدہ کو پورا کرنے سے متعلقہ ہوں اور مذکورہ معلومات کی تصدیق کرنے کی اجازت دینے کا مطالبہ کر سکے گا اور مذکورہ معلومات کی فراہمی دفعہ ۳۱ کے احکام کے تابع ہوگی۔

(۵) ذیلی دفعہ (۴) کے بموجب کمیشن کی جانب سے طلب کی جانے والی معلومات کی فراہمی کی عدم تعمیل قیمت مقرر کرنے کے معاہدہ کی خلاف ورزی تصور کی جائے گی۔

(۶) جہاں کمیشن قیمت مقرر کرنے کے معاہدہ کو منظور کرے یا قیمت مقرر کرنے کا معاہدہ موقوف کر دیا جائے تو وہ سرکاری جریدہ میں اور انگریزی اور اردو کے ہر ایک روزنامے میں جو پورے پاکستان میں جاتا ہو، نوٹس شائع کرے گا، مذکورہ نوٹس میں، منظور شدہ قیمت مقرر کرنے کے معاہدے کا غیر رازدارانہ حصہ، جب قابل اطلاق ہو، اور کمیشن کی جانب سے اہم سمجھے جانے والے امر واقعہ اور قانون کی تمام تنقیحات پر کمیشن کو حاصل تحقیقات اور نتائج کی تفصیل اور ایسی دیگر معلومات جن کو کمیشن ضروری قرار دے شامل ہوں گے:

مگر شرط یہ ہے کہ جہاں نوٹس کا تعلق قیمت مقرر کرنے کے معاہدے کی کمیشن کی منظوری سے ہو اس میں ایسی مزید معلومات شامل ہوں گی جیسا کہ مقرر کی جاسکیں گی۔

(۷) قیمت مقرر کرنے کے معاہدے کی منظوری یا اس کی معطّلی کا نوٹس جس کا حوالہ ذیلی دفعہ (۶) میں دیا گیا ہے کمیشن کی جانب سے اس ملک کو جس کی مصنوعہ مذکورہ نوٹس کے تحت ہو اور دیگر ایسے مفاد رکھنے والے فریقین کو بھیجا جائے گا جن کے بارے میں معلوم ہو کہ ان کا مفاد ہے۔

(۸) جہاں کمیشن دفعہ (۴۸) کی ذیلی دفعہ (۱) کے بموجب تفتیش جاری رکھے تو وہ تفتیش جاری رکھنے کے نوٹس کو قطعی فیصلے کے لئے مجوزہ تاریخ اور تفتیش کے مجوزہ جدول میں ایسی دیگر ترمیمات کا اعلان کرتے ہوئے شائع کرے گا جیسا کہ دفعہ ۳۴ کے مطابق تفتیش کے شروع کرنے کے نوٹس میں ابتدائی طور پر درج ہوں:

مگر شرط یہ ہے کہ قطعی تعین مذکورہ صورت میں، سرکاری جریدہ میں ذیلی دفعہ (۶) میں محولہ قیمت مقرر کرنے کے معاہدے کی قبولیت کے نوٹس کی اشاعت کی تاریخ سے ایک سو اسی دن کے اندر کیا جائے گا۔

۴۸۔ **تفتیش کی تکمیل۔** (۱) اگر کمیشن کی جانب سے ایک یا ایک سے زیادہ قیمت مقرر کرنے کے معاہدے قبول کر لئے جائیں تو اغراق (Dumping) اور نقصان کی تفتیش مکمل نہیں ہوگی اگر اسے کسی برآمد کنندہ سے مذکورہ تفتیش جاری رکھنے کی تحریری درخواست وصول ہوتی ہے، یا جہاں کمیشن اپنی مرضی سے ایسا کرنے کا فیصلہ کرے۔

(۲) کمیشن، ذیلی دفعہ (۱) کے تحت جاری تفتیش کے بموجب اغراق (Dumping) یا نقصان کا منفی تعین کرنے کی صورت میں، ماسوائے اس صورت کے جہاں کمیشن فیصلہ کر دے کہ مذکورہ قیمت مقرر کرنے کے معاہدے کی موجودگی کی نسبت مذکورہ تعین وسیع طور پر مناسب ہے، زیر غور قیمت مقرر کرنے کا معاہدہ ختم ہو جائے گا، اس صورت میں کمیشن کسی معاہدہ کا، ایسی معقول مدت کے لئے جو کمیشن کی جانب سے مقرر کی جائے قائم رکھنے کا حکم دے گا۔

(۳) کمیشن کے، ذیلی دفعہ (۱) کے تحت جاری تفتیش کے بموجب اغراق (Dumping) یا نقصان کا انثباتی تعین کرنے کی صورت میں، زیر غور قیمت مقرر کرنے کا معاہدہ اپنی شرائط اور اس ایکٹ کے احکام کے ساتھ بدستور قائم رہے گا۔

۴۹۔ **قیمت مقرر کرنے کے معاہدہ کی خلاف ورزی۔** اگر قیمت مقرر کرنے کے معاہدے کی خلاف ورزی کی جاتی ہے یا خلاف ورزی تصور کی جاتی ہے، تو کمیشن، اس ایکٹ کے احکام کے تحت فوری کارروائی کرے گا، جس میں قابل حصول

بہترین معلومات استعمال کرتے ہوئے عبوری ضوابط کا فوری اطلاق شامل ہوگا۔ مذکورہ صورتوں میں، اس ایکٹ آرڈیننس کے احکام کے مطابق قطعی محصولات عائد کئے جائیں گے ان مصنوعات پر جو مذکورہ عبوری ضوابط کے اطلاق سے کم از کم نوے دن پیشتر استعمال کے لئے درآمد کی جائیں ماسوائے اس کے کہ مذکورہ گزشتہ شخص کا اطلاق ان درآمدات پر نہیں ہوگا جو قیمت مقرر کرنے کے معاہدے کی مذکورہ خلاف ورزی سے پیشتر کی جائیں۔

## حصہ نمبر ۱۳

## انسداد اغراق (Anti Dumping) محصولات کا عائد اور وصول کرنا

۵۰۔ **انسداد اغراق (Anti Dumping) محصول کا اطلاق بذریعہ حکم۔** (۱) جہاں کمیشن نے اس ایکٹ کے احکام کے مطابق اغراق (Dumping) اور نقصان کی موجودگی کی تصدیق کی ہو تو وہ سرکاری جریدہ میں اعلان کے ذریعہ، انسداد اغراق محصول (Anti Dumping) عائد کرے گا۔

(۲) انسداد اغراق محصول کی مالیت مقررہ اغراق کی حد کے مساوی مالیت سے زائد نہیں ہوگی بلکہ اس حد سے کم ہوگی بشرطیکہ ملکی صنعت سے نقصان ختم کرنے کے لئے مناسب ہو۔

۵۱۔ **انسداد اغراق (Anti Dumping) محصولات کا عائد اور وصول کرنا۔** (۱) انسداد اغراق (Anti Dumping) محصولات، چاہے وہ عبوری ہوں یا قطعی، جیسی بھی صورت ہو، جو اس ایکٹ کے تحت عائد کئے جائیں حسبِ ذیل ہوں گے،۔۔۔

(الف) بلحاظ مالیت یا مصرحہ محصولات کی صورت میں ہوں گے:

مگر شرط یہ ہے کہ عبوری ضوابط بصورت سیکیورٹی کی صورت میں نقد جمع کیے جائیں گے؛

(ب) مزید برآں کسی تفتیشی مصنوعہ پر عائد کئے گئے دیگر درآمدی محصولات کے عائد کئے جائیں گے؛

(ج) ایسی طریقہ سے وصول کئے جائیں گے جیسا کہ کسٹمز ایکٹ، ۱۹۶۹ء (نمبر ۴ بابت ۱۹۶۹ء) کسٹم کے محصولات؛ یا

(د) ایسی مصنوعہ کی درآمدات پر جو تمام ذرائع سے اغراق شدہ (Dumped) اور نقصان پہنچانے والی غیر امتیازی بنیاد پر عائد اور وصول کئے جائیں گے ماسوائے ان برآمدات کے جو ان ذرائع سے ہو جن کا قیمت مقرر کرنے کا معاہدہ کمیشن نے اس ایکٹ کے باب ۱۲ کے احکام کے مطابق قبول کر لیا ہو۔ یا

(ہ) ان درآمدات جو مصنوعہ کی تیاری کے عمل کے طور پر استعمال ہوں جو محض برآمدات کے لئے مخصوص ہوں اور کسٹم ایکٹ ۱۹۶۹ء کے تحت برآمدات کے لیے کسٹم ڈیوٹی کے استثنائی کسی اسکیم کے تحت ہوں، پر عائد نہیں کیے جائیں گے۔

(۲) بجز اس کے کہ ذیلی دفعہ (۳) میں مذکور ہو، کمیشن اغراق شدہ (Dumped) درآمدات کے ہر ایک معروف برآمد یا پیدا کار کے لئے انفرادی انسداد اغراق (Anti Dumping) محصول مقرر کرے گا۔

(۳) ذیلی دفعات (۴) اور (۷) کے تابع، جہاں کمیشن نے اپنی اغراق (Dumping) کی حد کی جانچ پڑتال دفعہ ۱۴ کی ذیلی دفعات (۲) اور (۳) کے مطابق محدود کر دی ہو، کوئی انسداد اغراق (Anti Dumping) محصول جس کا برآمد کنندگان یا پیدا کاروں کی طرف سے، جو کمیشن کی طرف سے جانچ پڑتال میں شامل نہ ہوں، کی درآمدات پر اطلاق کیا جائے تو مقررہ اوسط اغراق (Dumping) کی حد سے جو منتخب برآمد کنندگان یا پیدا کاروں کے لحاظ سے مقرر کی گئی ہو تجاوز نہیں کرے گا۔

(۴) کمیشن، ذیلی دفعہ (۳) کے مقاصد کے لئے، ایسی حدود کا جو نا قابل توجہ ہوں، جیسا کہ دفعہ ۱۴ کی ذیلی دفعہ (۳) میں صراحت کی گئی ہے اور ایسی حدود کا لحاظ نہیں رکھے گا جو دفعہ ۳۲ میں محولہ حالات کے تحت مقرر کی گئی ہوں۔

(۵) اس امر سے مستثنیٰ جیسا کہ دفعہ ۱۴ کی ذیلی دفعہ (۴) میں فراہم کیا گیا ہے، کمیشن، درآمدات پر انفرادی انسداد اغراق (Anti Dumping) محصول کا ایسے برآمد کنندہ یا پیدا کار کی طرف سے جو جانچ پڑتال شامل نہ ہوں کی برآمدات پر اطلاق کرے گا جو تفتیش کی مدت کے دوران ضروری معلومات فراہم کر چکا ہو۔

(۶) کمیشن، ان برآمد کنندگان اور پیدا کاروں کی طرف سے جو اس کے علم میں نہ ہوں شرح پر قطعی تعین کے وقت، درآمدات کے لئے باقی ماندہ انسداد اغراق (Anti Dumping) محصول کی شرح کا اطلاق کرے گا جو کہ دفعہ ۳۲ کے مطابق مقرر کی گئیں حدود کو خارج کرتے ہوئے تفتیش کے دوران جانچ پڑتال کئے گئے برآمد کنندگان اور پیدا کاروں کے لئے مقرر کی گئیں انفرادی اغراق کی حدود کی مقررہ اوسط سے تجاوز نہ کرے۔

(۷) جہاں تمام اغراق (Dumping) کی حدود دفعہ ۳۲ کے بموجب مقرر کی جائیں تو، کمیشن برآمد کنندگان یا پیداکاروں کے لئے جو اس کی جانچ پڑتال میں شامل نہیں ہیں، اغراق (Dumping) کی حدود مقرر کرنے کا ایسا متبادل طریقہ استعمال کرے گا جس کو کہ وہ حالات کے تحت معقول سمجھتا ہے۔

**۵۲۔ اغراق (Dumping) کی حد سے زائد ادا کی گئی انسداد اغراق (Anti Dumping) محصول کی واپسی۔** (۱) کسی درآمد کنندہ کو وصول ہونے والے انسداد اغراق محصولات کی اصل رقم کی واپسی کی اجازت دے دی جائے گی اگر کمیشن فیصلہ کردے کہ اغراق (Dumping) کی حد جس کی بنیاد پر مذکورہ انسداد اغراق (Anti Dumping) محصولات ادا کی گئی تھی، خارج کر دی گئی ہو یا اس سطح تک کم کر دی گئی ہو جو فی الوقت انسداد اغراق (Anti Dumping) محصول کی سطح سے کم تر ہو؛

(۲) کوئی درآمد کنندہ بارہ ماہ کی مدت کے اندر اور مذکورہ مدت ختم ہونے کے بعد ساٹھ دن تک وصول کئے گئے انسداد اغراق (Anti Dumping) محصول کی واپسی کے لئے، کمیشن کو درخواست دے سکے گا۔

(۳) ذیلی دفعہ (۲) کے تحت درخواست میں ایسی معلومات شامل ہوں گی جیسا کہ مقرر کی جاسکیں گی۔

**تشریح۔** جب اس دفعہ کے تحت رقم کی واپسی کی درخواست کی تفتیش ہو رہی ہو تو، کمیشن اس آرڈیننس کے متعلقہ احکام کا اپنے فیصلوں پر اطلاق کرے گا، بالخصوص جب یہ تعین کیا جا رہا ہو کہ آیا اور کسی حد تک رقم کی واپس کی جانی چاہیے جب برآمدی قیمت کی بنیاد کسی ایسی قیمت پر جس پر درآمدی مصنوعات پہلی مرتبہ کسی خود مختار خریدار کو دوبارہ فروخت کی جاتی ہیں، رکھی جاتی ہیں، یا برآمدی قیمت دفعہ ۱۰ کی ذیلی دفعہ (۲) کی بموجب غیر معتبر ہے تو کمیشن، عام مالیت میں تبدیل درآمد اور دوبارہ فروخت کے درمیان ہونے والے مصارف کی تبدیلی اور دوبارہ فروخت کی قیمت میں ہونے والی کسی سرگرمی کو جو مابعد فروخت کی قیمتوں میں باضابطہ طور سے منعکس ہو، نظر میں رکھے گا اور ادا شدہ انسداد اغراق (Anti Dumping) محصولات کی مالیت کی غرض سے برآمد کی قیمت کا بلا کٹوتی تخمینہ لگائے گا جب مذکورہ بالا کا اطمینان بخش ثبوت فراہم ہو جائے۔

(۴) کمیشن، ذیلی دفعہ (۲) کے تحت درخواست دینے والے درآمد کنندہ کو، رقم کی واپسی کی درخواست سے متعلقہ فیصلے کی وجوہات بمع تشریح کے فراہم کرے گا۔

(۵) اس دفعہ کے تحت انسداد اغراق (Anti Dumping) محصولات کی ادائیگی عام طور سے بارہ ماہ کے اندر کی جائے گی اور کسی بھی صورت میں ۱۸ ماہ کے بعد اس تاریخ سے جس پر ذیلی دفعہ (۳) کی شرائط کے مطابق رقم کی واپسی کی درخواست کمیشن کو موصول ہوئی ہو نہیں ہوگی۔

**۵۳۔ انسداد اغراق (Anti Dumping) اور متلافی محصولات اور فیس منتقل حساب کے ذاتی بہی کھاتے میں جمع ہوں گے۔** (۱) کمیشن، انسداد اغراق (Anti Dumping) محصولات اور متلافی محصولات کے مقاصد کے لئے اپنے نام سے ایک مستقل حساب کا ذاتی بہی کھاتہ کھولے اور برقرار رکھے گا۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) میں مصرحہ قوانین کے تحت اکٹھی کردہ تمام انسداد اغراق (Anti Dumping) اور متلافی (Countervailing) محصولات مذکورہ کھاتے میں رکھی جائیں گی۔

(۳) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کھولے گئے حساب نگرانی اور استعمال اس طریقہ سے کیا جائے گا جیسا کہ مقرر کیا جا سکے گا۔

## حصہ نمبر ۱۴

## مؤثر بہ ماضی کارروائیاں

**۵۴۔ بعض حالات میں قطعی انسداد اغراق (Anti Dumping) محصولات کا مؤثر بہ ماضی اطلاق۔**

قطعی انسداد اغراق (Anti Dumping) محصول ان مصنوعات پر وصول کیا جا سکے گا، جو کہ عبوری ضوابط کے اطلاق کی تاریخ سے زیادہ سے زیادہ نوے دن پیشتر استعمال کے لئے درآمد کی گئیں تھیں، اگر، کمیشن، زیر غور اغراق شدہ (Dumped) مصنوعہ کے لئے فیصلہ کر دے کہ،۔۔۔

(الف) اغراق (Dumping) کی ایسی تفصیل موجود ہے جس سے کہ نقصان ہوا ہو یا یہ کہ درآمد کنندہ، برآمد کنندہ کی اغراق (Dumping) کی کارروائیوں سے آگاہ تھا یا اسے آگاہ رہنا چاہیے اور یہ کہ اغراق (Dumping) نقصان کا باعث ہوگا؛ اور

(ب) کسی مصنوعہ کی بہت زیادہ اغراق شدہ (Dumped) درآمدات مقابلتاً مختصر مدت میں نقصان کا باعث ہوئی ہیں جس سے اغراق شدہ (Dumped) درآمدات کے اوقات اور حجم اور دیگر

حالات کی روشنی میں، اس میں درآمد شدہ مصنوعہ کی فہرستوں کا تیزی سے بننا شامل ہے لیکن ان تک محدود نہیں ہے، عائد کئے جانے والے قطعی انسداد (Anti Dumping) محصول کے تدارکی اثر کو سنجیدگی سے ختم کرنے کا امکان ہو، مگر شرط یہ ہے کہ متعلقہ درآمد کنندہ کو مذکورہ کارروائی کی نسبت سماعت کا موقع فراہم کیا جائے گا۔

۵۵۔ **مؤثر بہ ماضی حتمی انسداد اغراق (Anti Dumping) محصولات کا عائد ہونا۔** (۱) جہاں کمیشن نقصان کا، لیکن اس کے خطرہ یا کسی صنعت کے قیام میں اہم رکاوٹ کا نہیں، حتمی فیصلہ کرے یا کسی نقصان کے خطرہ کا حتمی تعین کرنے کی صورت میں جہاں کمیشن فیصلہ کردے کہ اغراق شدہ درآمدات کا نتیجہ، عبوری ضوابط کی غیر موجودگی میں، نقصان کا تعین کرنے میں راہ نمائی کرے گا تو قطعی انسداد اغراق (Anti Dumping) محصولات مؤثر بہ ماضی طور پر اتنی مدت کے لئے عائد کرسکے گا جس کے لئے عبوری ضوابط کا، اگر کوئی ہوں، اطلاق کیا گیا ہو۔

(۲) اگر ذیلی دفعہ (۱) کے تحت عائد کیا گیا قطعی انسداد اغراق (Anti Dumping) محصول دفعہ ۳۷ کی ذیلی دفعہ (۲) میں محولہ ابتدائی فیصلے کے نوٹس میں درج عبوری طور سے مقرر کی گئی اغراق (Dumped) کی حد مالیت سے زیادہ ہو تو اس فرق کو وصول نہیں کیا جائے گا اور اگر مذکورہ قطعی انسداد اغراق (Anti Dumping) محصول عبوری طور سے مقرر کی گئی اغراق (Dumped) کی حد کی مالیت سے کم ہو تو مذکورہ فیصلے کے پینتالیس دن کے اندر کمیشن کی جانب سے فرق کو واپس ادا کردیا جائے گا۔

(۳) اس سے مستثنیٰ جیسا کہ ذیلی دفعہ (۱) میں فراہم کیا گیا ہے، جہاں کمیشن نقصان کے یا اہم رکاوٹ کے خطرے کا تعین کرے لیکن اس وقت تک کوئی نقصان نہ ہوا ہو، قطعی انسداد اغراق (Anti Dumping) محصول صرف ک نقصان یا اہم رکاوٹ کے خطرے کی تاریخ سے عائد کیا جائے گا اور کوئی نقد ادائیگی جو عبوری ضوابط کے اطلاق کی مدت کے دوران کی گئی ہو، کمیشن کی جانب سے مذکورہ تعین کے پینتالیس دنوں کے اندر واپس ادا کردی جائے گی۔

(۴) جہاں کمیشن منفی قطعی تعین کرے، عبوری ضوابط کے اطلاق کی مدت کے دوران ہونے والے نقد ادائیگی، کمیشن کی جانب سے مذکورہ تعین کے پینتالیس دنوں کے اندر واپس ادا کردی جائے گی۔

۵۶۔ **وہ حالات جن میں عبوری ضوابط اور انسداد اغراق محصولات کا اطلاق ہوگا۔** اس سے مستثنیٰ جیسا کہ دفعات ۴۹، ۵۴ اور ۵۵ میں فراہم کیا گیا ہے، عبوری ضوابط اور قطعی انسداد اغراق (Anti Dumping) محصولات کا صرف ان مصنوعات پر جو کہ کسی تفتیش کے مصدقہ ابتدائی یا قطعی فیصلہ کے نوٹس کی اشاعت کی تاریخ سے یا بعد میں تصرف کے لئے پاکستان میں درآمد ہوئی ہوں اطلاق کیا جائے گا۔

## حصہ نمبر ۱۵

## انسداد اغراق (Anti Dumping) محصولات اور قیمت کے معاہدوں کا دورانیہ اور نظر ثانی

۵۷۔ **انسداد اغراق (Anti Dumping) محصول کا دورانیہ۔** اس ایکٹ کے احکام کے مطابق، اس ایکٹ کے تحت عائد کئے گئے انسداد اغراق (Anti Dumping) محصول بدستور نافذ رہے گا تب تک اور اس حد تک جو اغراق کا سدباب کرنے کے لئے ضروری ہو جس سے کہ نقصان ہو رہا ہو۔

۵۸۔ **انسداد اغراق (Anti Dumping) محصول کی نظر ثانی۔** (۱) اس ایکٹ کے تحت عائد کیا گیا قطعی انسداد اغراق (Anti Dumping) محصول اس تاریخ سے جو اس کے عائد ہونے کی تاریخ سے پانچ سال بعد کی نہ ہو یا دفعہ ۵۹ کے تحت سب سے زیادہ حالیہ نظر ثانی کی تاریخ سے ختم کر دیا جائے گا، اگر مذکورہ نظر ثانی میں اغراق اور نقصان دونوں کا احاطہ ہو چکا ہو۔

(۲) کمیشن، قطعی انسداد اغراق محصول کے اختتام کی تاریخ سے سہ ماقبل زیادہ سے زیادہ نوے دنوں کے اندر، مذکورہ انسداد اغراق (Anti Dumping) محصول کے قریب الوقوع اختتام کا نوٹس سرکاری جریدے اور کم از کم ہر ایک یومیہ انگریزی اور اردو اخبار میں جو پاکستان میں کثیر الاشاعت ہو شائع کرے گا۔

(۳) قطعی انسداد اغراق (Anti Dumping) محصول ختم نہیں ہوگا اگر کمیشن اپنی ذاتی ایماء پر یا ملکی صنعت کی جانب سے یا طرف سے کی گئی پبلک نوٹس سے پینتالیس دن کے اندر فیصلہ کر دے کہ مذکورہ انسداد اغراق محصول کے خاتمہ سے اغراق (Dumping) اور نقصان کے جاری رہنے یا دوبارہ شروع ہونے کا احتمال ہے اور مذکورہ انسداد اغراق محصول، مذکورہ نظر ثانی کے نتائج کو ملتوی کرتے ہوئے نافذ رہے گا۔

۵۹۔ **حالات کی تبدیلی پر نظر ثانی۔** (۱) کمیشن، انسداد اغراق محصول کے عائد ہونے کی ضرورت پر، جہاں مطلوب ہو، اپنی ایماء پر جاری رکھے گا یا، مگر شرط یہ ہے کہ حتمی انسداد اغراق (Anti Dumping) محصول کے عائد ہونے کے وقت سے چوبیس ماہ کی مدت ختم ہو چکی ہو، یا مفاد رکھنے والے فریق کی جانب سے پیش کردہ تحریری درخواست پر نظر ثانی کرے گا جس میں تبدیل شدہ حالات کے واقع ہونے کی تصدیق کرنے والی معلومات جس سے نظر ثانی کی ضرورت منصفانہ قرار پائے، شامل ہوں گی بشمول ایسی مناسب معلومات کے جو کمیشن کو برآمدی قیمت اور زیر بحث مصنوعہ کی عمومی مالیت کا تخمینہ لگانے کے قابل بنائے۔

(۲) کمیشن، ذیلی دفعہ (۱) کے تحت نظر ثانی شروع ہونے پر، سرکاری جریدے میں اور کم از کم ایک انگریزی کے اور ایک اردو کے روزنامچے میں جو پورے پاکستان میں کثیر الاشاعت ہوں، نوٹس شائع کرے گا۔

(۳) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت نظر ثانی کرتے ہوئے، کمیشن اس بات پر غور کرے گا کہ آیا اغراق (Dumping) کو ختم کرنے کے لئے انسداد اغراق (Anti Dumping) محصول کا جاری رہنا ضروری ہے اور آیا اس امر کا احتمال ہے کہ نقصان ہونے کا عمل دوبارہ جاری ہو جائے گا اگر انسداد اغراق (Anti Dumping) محصول ختم کر دیا گیا یا اس میں تبدیلی کر دی گئی اور اگر نتیجہ کے طور پر، کمیشن فیصلہ کر دے کہ انسداد اغراق محصول کا مزید عائد رہنا مناسب نہیں ہے تو وہ اسے فوراً ختم کر دے گا۔

(۴) کمیشن، اس دفعہ کے تحت نظر ثانی کی درخواست کرنے والے درخواست گزار کو حکم دے سکے گا کہ وہ کمیشن کی جانب سے فراہم کیا گیا ایک اضافی سوالنامہ پُر کرے گا جو ایسی معلومات طلب کرنے اور ایسی مدت کے لئے جو کمیشن کی نظر میں مذکورہ نظر ثانی شروع کرنے سے پیشتر ضروری ہے، اس صورت میں نظر ثانی اس وقت شروع کی جائے گی جب کمیشن کو باضابطہ طور سے پر کیا گیا سوالنامہ موصول ہو جائے گا۔

۶۰۔ **نئی نظر ثانی۔** (۱) اگر کوئی مصنوعہ حتمی انسداد اغراق (Anti Dumping) محصولات کے تابع ہو، کمیشن متعلقہ برآمدی ملک میں، جس نے تفتیش کی مدت کے دوران پاکستان کو مصنوعہ برآمد نہیں کی تھی، برآمد کنندگان اور پیداکاروں کے لئے انفرادی اغراق (Dumping) کی حدود کا تعین کرانے کی غرض سے نظر ثانی کرے گا اگر مذکورہ برآمد کنندگان یا پیداکار یہ ظاہر کر سکتے ہوں کہ وہ برآمدی ملک میں ان برآمد کنندگان یا پیداکاروں سے تعلق نہیں رکھتے جو تفتیش مصنوعہ پر انسداد اغراق (Anti Dumping) محصول کے تابع ہیں۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت نظر ثانی، متعلقہ پیداکاروں یا برآمد کنندگان کی جانب سے مذکورہ نظر ثانی کی درخواست کی وصولی کی تاریخ سے تیس دنوں کے اندر شروع کی جائے گی اور شروع ہونے سے چھ ماہ کے اندر عام طور سے مکمل کی جائے گی اور کسی صورت میں مدت بارہ ماہ سے زائد نہیں ہوگی:

مگر شرط یہ ہے کہ کمیشن ذیلی دفعہ (۱) کے تحت نظر ثانی کی درخواست کرنے والے درخواست گزار کو حکم دے سکے گا کہ وہ ایک اضافی سوالنامہ پر کرے جو کمیشن کی جانب سے فراہم کیا جائے گا، ایسی معلومات طلب کرنے اور ایسی مدت کے لئے جو کمیشن کی نظر میں مذکورہ نظر ثانی شروع کرنے سے پیشتر ضروری ہے، اس صورت میں ذیلی دفعہ (۱) کے تحت نظر ثانی کمیشن کو باضابطہ طور سے پر کیا گیا سوالنامہ وصول ہونے کے تیس دن کے اندر شروع کی جائے گی۔

(۳) کوئی انسداد اغراق (Anti Dumping) ضوابط، ذیلی دفعہ (۱) میں محولہ درآمد کنندگان یا پیش کاروں کی طرف سے درآمدات پر عائد نہیں کی جائے گی اس دوران جب ذیلی دفعہ (۲) کے تحت نظر ثانی کی جارہی ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ کمیشن دفعہ ۵۱ کی ذیلی دفعہ (۵) کے بموجب مقرر کی گئی بقیہ انسداد اغراق (Anti Dumping) محصول کی شرح کی مالیت میں نقد ڈیپازٹ طلب کر سکے گا کہ اس امر کی یقین دہانی کے لئے کہ مذکورہ پیش کاروں یا برآمد کنندگان کی نسبت اغراق (Dumping) کا تعین کرتے ہوئے اس نتیجہ پر نظر ثانی کی جانی چاہیے کہ نظر ثانی کے شروع ہونے کی تاریخ سے مؤثر بہ ماضی طور پر انسداد اغراق محصول عائد کیا جاسکتا ہے۔

۶۱۔ <u>قیمت کے معاہدوں کا دورانیہ اور نظر ثانی۔</u> دفعات ۵۷، ۵۸ اور ۵۹ کے احکام کا، مناسب تبدیلیوں کے ساتھ اس کے باب ۱۲ کے مطابق منظور شدہ قیمت کے معاہدوں پر اطلاق ہوگا۔

۶۲۔ <u>ثبوت اور طریقہ کار۔</u> (۱) دفعات ۲۷، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۵، ۳۹ اور ۴۶ کے احکام کا اس ایکٹ کے حصہ ۱۵ کے تحت ہونے والی نظر ثانی پر مناسب تبدیلیوں کے ساتھ اطلاق ہوگا۔

(۲) دفعات ۵۸ اور ۵۹ کے تحت کی جانے والی نظر ثانی فوری طور پر کی جائے گی اور عام طور سے نظر ثانی کے آغاز کی تاریخ کے بارہ ماہ کے اندر اس کا نتیجہ برآمد ہو جائے گا۔

۶۳۔ <u>ضوابط سے گریز کی ممانعت۔</u> (۱) اس ایکٹ کی مطابقت میں عائد کردہ انسداد اغراق (Anti Dumping) محصولات کی تیسرے ملک سے مماثل مصنوعات، خواہ خفیف تبدیلی کے ساتھ یا نہیں، یا ضوابط کے تابع کسی ملک سے مماثل

مصنوعات کی خفیف تبدیلی کے ساتھ یا ان کے حصوں کی درآمدات تک توسیع کی جائے گی، جہاں نافذ اقدامات سے گریز کیا جارہا ہو۔ انسداد اغراق محصولات دفعہ ۳۹ کی مطابقت میں عائد کردہ بقیہ انسداد اغراق محصولات سے زائد نہیں ہوں گی جو کمپنیوں کی درآمدات پر جو ممالک میں انفرادی محصولات سے مستفید ہورہی ہوں تک توسیع کی جائے گی بشرط ضوابط جہاں نافذ اقدامات سے گریز کیا جارہا ہو۔ گریز کی وضاحت کی جاسکے گی جیسے پاکستان کی جانب سے ضوابط کے تحت کسی تیسرے ملک اور پاکستان کے درمیان یا ملک میں انفرادی کمپنیوں کے درمیان تجارتی ڈھانچے میں تبدیلی، جو کسی عمل، کارروائی یا کام میں رکاوٹ پیدا کرے جس کے لئے انسداد اغراق محصول عائد کرنے کے علاوہ لازمی وجہ یا معاشی جواز ناکافی ہوں، اور جہاں نقصان کا ثبوت ہو یا محصول کے اثراتی تدارک کو مماثل مصنوعات کی قیمت یا مقدار کی اصلاح میں نقصان پہنچایا جارہا ہو، اور جہاں عمومی مالیت کی نسبت جو مماثل مصنوعہ کے لئے سابقاً مقرر کی گئی ہو اغراق کا ثبوت ہو، بشرطیکہ اس ایکٹ کے احکامات کی مطابقت میں ضروری ہو۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) میں متذکرہ عمل، کارروائی یا کام اس میں منجملہ مصنوعہ کی خفیف تبدیلی تاکہ اسے کسٹم محصولات کے تحت دائرہ کار میں لایا جاسکے جو عام طور سے ضوابط کے تابع نہ ہوں، مگر شرط یہ ہے کہ تبدیلی اس کے لازمی خصوصیات کو نہیں بدلے گی، ضوابط کے تحت مصنوعہ کی ارسال کردہ کھیپ براستہ تیسرے ملک، ضوابط کے تابع برآمد کنندگان یا پیداکاروں کی جانب سے ملک میں فروخت کے اطوار اور ذریعے کی تنظیم نو تاکہ بالآخران کی مصنوعات کی پاکستان سے پیداکاروں کے ذریعے برآمدگی ہوسکے جو مخصوص محصول نرخ سے مستفید ہورہے ہوں جو مصنوعات کے تیار کنندگان پر قابل اطلاق سے کم ہو، اور، ذیلی دفعہ (۳) میں نشاندہی کردہ صورتحال میں، پاکستان میں یا تیسرے ملک میں اکٹھے کرنے کے عمل کے ذریعے حصوں کو جوڑنا شامل ہے۔

(۳) پاکستان یا کسی تیسرے ملک میں جوڑنے کے عمل کو اقدامات سے گریز کرنا خیال کیا جائے گا جہاں،---

(الف) انسداد اغراق کی تفتیش کی شروعات سے یا حسب ماقبل عمل شروع ہوا ہو یا تب سے اب تک بتدریج اس میں اضافہ ہوا ہو اور اس کے متعلقہ حصے اس ملک سے ہوں جو ضوابط کے تابع ہو؛

(ب) یکجا کردہ مصنوعہ کے حصوں کی کل قدر و قیمت کے حصوں کی ۶۰ فی صد یا اس سے زائد کی تشکیل کرتے ہوں، ماسوائے اس کے کہ کسی بھی صورت میں گریز کرنے کا خیال نہیں کیا جائے گا جہاں

لائے گئے حصوں میں مالیت یکجا کردہ عمل کے دوران شامل کردی گئی ہو یا تکمیلی عمل، ۲۵ فی صد تیاری لاگت سے زیادہ ہو؛

(ج) محصول کے اثرات تدارک کو یکجا کردہ مماثل مصنوعہ کی قیمتوں یا مقدار کی اصطلاح میں نقصان پہنچایا جارہا ہو اور جہاں عمومی مالیت کی نسبت جو مماثل یکساں مصنوعات کے لئے سابقاً مقرر کی گئی ہو اغراق کا ثبوت ہو۔

(۴) اس دفعہ کی پیروی میں تفتیش کا آغاز کمیشن کے اقدام پر یا ذیلی دفعہ (۱) اور (۲) میں بیان کردہ عوامل کی بابت مناسب ثبوت کی بنیاد پر کسی مفادر کھنے والے فریق کی درخواست پر کیا جائے گا۔ کمیشن کی جانب سے تفتیش نو ماہ کے اندر مکمل کی جائے گی۔

## حصہ نمبر ۱۶

## اپیلیٹ ٹربیونل کو اپیل

۶۴۔ <u>اپیلیٹ ٹربیونل کا قیام۔</u> (۱) وفاقی حکومت، سرکاری جریدے میں اعلان کے ذریعے، اس ایکٹ کے تحت اختیار سماعت کو استعمال کرنے کی اغراض کے لئے اپیلیٹ ٹربیونل کا قیام کر سکے گی۔

(۲) اپیلیٹ ٹربیونل تین اراکین پر تشکیل دیا جائے گا جن کی تقرری وفاقی حکومت، عدالت عالیہ اسلام آباد سے مشاورت کے ساتھ کرے گی، جو چیئرمین اور دو اراکین پر مشتمل ہوگا۔

(۳) تمام اپیلیٹ ٹربیونل کے اراکین پاکستان کے شہری ہوں گے اور کل وقتی بنیاد پر ملازم ہوں گے۔

(۴) اپیلیٹ ٹربیونل کے اراکین کا کسی بھی مخصوص سرگرمیوں یا چال چلن کا سابقہ ریکارڈ نہیں ہوگا جو ان کی استطاعت کو اپیلیٹ ٹربیونل کے اراکین کے طور پر کارہائے منصبی کی انجام دہی میں امانت داری، دیانت داری اور اہلیت کو معقول طور پر زیر بحث لائے۔

(۵) مذکورہ تقرریاں کرتے ہوئے وفاقی حکومت اس امر کو یقینی بنائے گی کہ اپیلیٹ ٹربیونل کے اراکین، جن کو کلی طور پر لیا گیا ہو، اپنے کارہائے منصبی کی مناسب بجا آوری کے لئے درکار لازمی اور بلاواسطہ متعلقہ پیشہ ورانہ تجربہ اور اہلیت کے حامل ہوں۔

۶۵۔ **قابلیت واہلیت۔** (۱) اپیلنٹ ٹربیونل کے اراکین،۔۔۔

(الف) کسی مستند یونیورسٹی یا ادارے سے بین الاقوامی ٹریڈ قوانین، کاروبار اور تجارتی قوانین، معاشیات، اکاؤنٹنسی، ہم آہنگ محصولات، کامرس اور ٹریڈ، محصولات وٹریڈ یا ٹریڈ سے متعلقہ دیگر تکنیکی شعبے میں کم از کم ماسٹر یا پیشہ ورانہ ڈگری یا قابلیت کے حامل ہوں۔ بلاواسطہ قوانین مداواتجارت کا علم ایک اضافی خوبی ہوگی؛

(ب) بین الاقوامی ٹریڈ قانون، کاروبار وتجارتی قوانین، معاشیات، اکاؤنٹسی، ہم آہنگ محصولات، کامرس اور ٹریڈ، محصولات اور ٹریڈ یا دیگر ٹریڈ سے متعلقہ تکنیکی شعبے میں کم از کم پندرہ سال کا پیشہ وارانہ تجربہ رکھتا ہو، بلاواسطہ قوانین مداواتجارت کا علم ایک اضافی خوبی ہوگی؛

(ج) مجرمانہ سزایابی علاوہ ازیں معمولی جرائم کہ سابقہ ریکارڈ نہ ہو؛ اور

(د) کسی مخصوص سرگرمیوں یا چال چلن کا سابقہ ریکارڈ نہ ہو جو ان کی استطاعت کو اپیلیٹ ٹربیونل کے اراکین کے طور پر کارہائے منصبی کی انجام دہی میں امانت داری، دیانت داری، اعتبار اور اہلیت کو معقول طور پر زیر بحث لائے۔

۶۶۔ **نااہلیت۔** (۱) کسی بھی شخص کی ٹربیونل میں تقرری نہیں کی جائے گی یا رکن یا ملازم کے طور پر برقرار نہیں رہے گا اگر مذکورہ شخص،۔۔۔

(الف) اخلاقی پستی کے جرم میں ملوث ہونے کی بناء پر سزایافتہ ہو؛

(ب) دیوالیہ ہو چکا ہو یا قرار دیا گیا ہو؛

(ج) جسمانی، نفسیاتی یا ذہنی ناموزونیتی وجوہ کی وجہ سے اپنے کارہائے منصبی کی ادائیگی سے قاصر ہو اور باضابطہ طور پر تشکیل کردہ طبی بورڈ کی جانب سے، جس کی تقرری وفاقی حکومت نے کی ہو، بایں طور پر قرار دیا گیا ہو؛ یا

(د) اس ایکٹ کے رُو سے یا اس کے تحت کسی بھی تصادم مفادات کا اظہار اس وقت پر یا مذکورہ انکشاف کے لئے فراہم کردہ وقت کے اندر اظہار کرنے میں ناکام ہو جائے یا اس ایکٹ کے کسی بھی احکام کی نسبت بلاجواز معلومات کا انکشاف کرے۔

(ہ) کمیشن کا رکن یا ملازم ہے یا رہا ہے تاوقتیکہ کمیشن کے مذکورہ رکن یا ملازم نہ ہونے کے بعد دو سال کا عرصہ نہ گزرا ہو۔

۶۷۔ <u>شرائط و قیود۔</u> تقرر شدہ اشخاص کی معیاد پانچ سال کی مقررہ مدت کے لئے کی جائے گی۔ یہ معیاد از خود ایک سال کے لئے قابل توسیع ہوگی تاوقتیکہ وفاقی حکومت بصورت دیگر، مشتہر نہ کردے۔

(۲) ٹریبونل کے چیئرمین اور ارکان کی شرائط و قیود میں ہوں گی جو مقرر کی جائیں گی۔

(۳) منسوخ شدہ انسداد اغراق محصولات آرڈیننس، 2000 (65 بابت 2000ء) کے تحت تقرر شدہ چیئرمین اور ارکان اس وقت تک بطور چیئرمین اور ارکان کام کرنا جاری رکھیں گے جب تک ایکٹ ہذا کے تحت چیئرمین اور ارکان کا تقرر نہیں ہو جاتا۔

مگر شرط یہ ہے کہ وفاقی حکومت ایکٹ ہذا کے آغاز سے نوے دنوں کے عرصہ کے اندر اس کے چیئرمین اور ارکان کی تقرری کے ساتھ مرافعہ ٹریبونل کا قیام بھی یقینی بنائے گی۔

۶۸۔ <u>فیصلے، تعین اور کورم۔</u> (۱) اپیلیٹ ٹریبونل کے فیصلے اور تعین اکثریت رائے پر کئے جائیں گے۔

(۲) اگر ٹریبونل کے تین سے کم اراکین ہوں تو، دو حاضر سروس اراکین کورم کی تشکیل کریں گے۔

(۳) دو اراکین کے کورم کی صورت میں، فیصلہ اتفاق رائے سے کیا جائے گا۔

(۴) اجلاس میں لیا گیا کوئی فیصلہ یا تعین جہاں کورم برقرار ہو ٹریبونل کا جائز اور قابل اطلاق فیصلہ یا تعین کی تشکیل کرے گا۔

۶۹۔ <u>اپیلیٹ ٹریبونل کے چیئرمین یا رکن کی عدم موجودگی میں عمل۔</u> (۱) اگر چیئرمین یا کسی رکن کی جگہ خالی ہو جائے تو، حکومت کسی نئے رکن کو نامزد کرے گی یا کسی موجودہ رکن کو بطور چیئرمین ذمے داری انجام دینے کے لئے مقرر کرے گی۔

(۲) چیئرمین کی عدم موجودگی، یا چیئرمین کی وقتی معذوری، اس ایکٹ کے تحت دیگر اراکین کی اپیلیٹ ٹریبونل کے طور پر عمل کرنے کی استطاعت اور ان کے اختیارات کے استعمال اور اتھارٹی کو متاثر نہیں کرے گی۔

۷۰۔ <u>متعلق بہ اپیل طریقہ کار۔</u> کوئی بھی فریق جس کا مفاد ہو، اپیلیٹ ٹریبونل میں حسب ذیل کے خلاف اپیل دائر کر سکے گا، ۔۔۔

(ایک) تفتیش یا ابتدائی تعین کی شروعات، جہاں یہ مظہرہ ہو کہ بالترتیب دفعات ۲۳ اور ۳۷ میں بیان کردہ شرائط کو پورا نہیں کیا گیا؛

(دو) کمیشن کی طرف سے دفعہ ۳۹ کے تحت کیا گیا مثبت یا منفی حتمی تعین؛

(تین) کسی نظر ثانی کے بموجب کیا گیا حتمی تعین؛

(چار) دفعہ ۴۱ کے تحت تفتیش کو ختم کرنے کے لئے کمیشن کا کوئی حکم؛ یا

(پانچ) دفعہ ۵۲ کے تحت کمیشن کا تعین۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کی شق (اوّل) کے تحت کوئی اپیل شروعات کے نوٹس یا ابتدائیہ تعین نوٹس، جیسی بھی معاملے کی نوعیت ہو، کی اشاعت کے تیس دنوں کے اندر دائر کرے گا۔

(۳) اپیلیٹ ٹریبونل ترجیحی طور پر مذکورہ کسی اپیل کو نبٹائے گا اور اپیلیٹ ٹریبونل میں داخل کی گئی کسی اپیل کے تیس دنوں کے اندر اپیل پر اپنا فیصلہ جاری کرے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ ذیلی دفعہ (۱) کی شق (اوّل) کے تحت دائر کی گئی کسی اپیل کا کمیشن کی تفتیش کے طور طریقے پر اثر انداز نہیں ہوگی۔

(۴) ذیلی دفعہ (۱) کی شقات (دوم)، (سوم)، (چہارم) اور (پنجم) کے تحت تمام اپیلیں پبلک نوٹس کی اخبارات میں اشاعت کی تاریخ یا جیسی بھی صورت ہو، کمیشن کے کسی بھی مثبت یا منفی حتمی فیصلے کی تاریخ سے یا کمیشن کے تعین یا تفتیش کو ختم کرنے سے پینتالیس دنوں کے اندر دائر کی جائے گی، اور ایسی معلومات پر مشتمل ہوگی جیسا کہ مقرر کیا جائے۔

(۵) مذکورہ کسی اپیل کو نمٹا دیا جائے گا اور اپیلیٹ ٹریبونل کے فیصلے کا اعلان کر دیا جائے گا، جتنا جلد ممکن ہو سکے لیکن اس ایکٹ کی شرائط کی تعمیل میں اپیل کی وصولی کی تاریخ سے پینتالیس دنوں سے زیادہ مدت نہ ہو۔

(۶) اپیلیٹ ٹریبونل روزانہ کی بنیاد پر سماعت کرے گا؛

(۷) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت اپیل کی جانچ پڑتال کرتے ہوئے، اپیلیٹ ٹریبونل ایسی مزید تحقیقات کر سکے گا جیسا کہ وہ ضروری متصور کرے، اور کمیشن اور اپیل کنندہ کو سماعت کا موقع فراہم کرنے کے بعد، کمیشن کے اس فیصلے کی جس کے خلاف اپیل کی گئی ہو، توثیق کرنے، تبدیل یا منسوخ کرنے کا ایسا حکم صادر کر سکے گا جیسا کہ وہ مناسب خیال کرے:

مگر شرط یہ ہے کہ اپیلیٹ ٹربیونل کے فیصلے کو کمیشن کے کسی فعل کی انجام دہی مطلوب ہونے کی صورت میں وہ کمیشن کو معاملہ واپس ارسال کردے گا۔

(۸) اپیل کی جانچ پڑتال کے بعد، اپیلیٹ ٹربیونل کمیشن کے معترضہ فیصلے سے متعلق حقائق کا تعین کرے گا۔ اپیلیٹ ٹربیونل تعین کرے گا کہ آیا کمیشن کی جانب سے حقائق کا مقرر کرنا معقول تھا اور آیا کمیشن کا ان حقائق کی تشخیص غیر متعصّبانہ اور بامقصد تھی۔ اپیلیٹ ٹربیونل کمیشن کی جانب سے برقرار رکھے گئے سرکاری ریکارڈ کی بنیاد پر یا کسی دوسری دستاویزات جس پر کمیشن نے فیصلے تک پہنچنے کے لئے انحصار کیا ہو جس کے خلاف اپیل کی گئی ہو پر فیصلہ کرے گا۔

(۹) جہاں اپیلیٹ ٹربیونل تعین کرے کہ کمیشن کی جانب سے حقائق کا مقرر کرنا معقول تھا اور اس کی تشخیص غیر متعصّبانہ اور بامقصد تھی تو، وہ مرافعہ کردہ فیصلے کی توثیق کرے گا، مگر شرط یہ ہے کہ اپیلیٹ ٹربیونل کو اطمینان ہو کہ فیصلے تک پہنچنے میں کمیشن نے اس ایکٹ کے متعلقہ احکام کی تعمیل کی ہے۔

(۱۰) اپیلیٹ ٹربیونل کا فیصلہ تحریری ہوگا اور ان معاملات کے جو اپیل میں اٹھائے گئے ہوں اور درخواست گزار اور کمیشن کی جانب سے اختیار کردہ دلائل کی تفصیل فراہم کرے گا۔ اپیلیٹ ٹربیونل اس ایکٹ کے احکام اور مقدمے کے حقائق کے حوالے سے اپنے فیصلے تک پہنچنے کی وجوہات دے گا۔

(۱۱) اپیلیٹ ٹربیونل اپنے فیصلے کی درخواست گزاروں اور مدعا علیہ بشمول کمیشن کو اپنے فیصلہ صادر کرنے کی تاریخ سے زیادہ سے زیادہ پانچ دنوں میں تمام نقول فراہم کردے گا۔

(۱۲) اپیلیٹ ٹربیونل، اگر وہ ضروری متصور کرے، کسی درخواست گزار کو حکم دے سکے گا کہ اپیل داخل کرتے وقت، ایسی ہیئت میں جیسا کہ مقرر کیا گیا ہو ضمانت فراہم کرے۔

(۱۳) اپیلیٹ ٹربیونل کا فیصلہ عدالت عالیہ میں قابل اپیل ہوگا۔ عدالت عالیہ اپیلیٹ ٹربیونل کے فیصلے کے خلاف اپیل وصول کرنے کے نوے دنوں کے اندر فیصلہ صادر کرے گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ عدالت عالیہ کمیشن کی جانب سے کی گئی تفتیش کے خلاف عبوری حکم نہیں دے گی تاوقتیکہ کمیشن کو درخواست کا نوٹس اور اسے سننے کا موقع نہ دیا جائے اور عدالت عالیہ وجوہات جنہیں تحریر کیا جائے گا، پر مطمئن ہو کہ عبوری حکم سرکاری کام کی انجام دہی اثر انداز نہ ہو یا اس میں مداخلت نہ کرے یا بصورت دیگر سرکاری مفاد (یا ریاستی جائیداد) یا سرکاری محاصل کا تخمینہ لگانے یا وصول کرنے میں رکاوٹ نہ پیدا کرے۔

مزید شرط یہ ہے کہ مذکورہ درخواست اس خاص امر کی صراحت کرے گی جس کی نسبت کوئی وضاحت طلب کی جاتی ہے اور اس بارے میں دلائل دے گی کہ کوئی وضاحت ضروری ہے۔

(۱۴) اپیلیٹ ٹربیونل، اگر وہ موزوں سمجھے، محض اس درخواست کو قبول کرے گا اگر اسے اطمینان ہو کہ اس کے فیصلے میں زیر بحث لایا گیا اہم امر مزید وضاحت اور تشریح چاہتا ہے۔ مذکورہ وضاحت سے مخالفانہ طور سے متاثر ہونے والے کسی فریق کو بھی اپیلیٹ ٹربیونل کی جانب سے نوٹس دیا جائے گا۔

مگر شرط یہ کہ اس ذیلی دفعہ کے تحت مرافعہ ٹربیونل کی جانب سے اپنے فیصلے کے تیس دنوں کے بعد کوئی درخواست قبول نہیں کی جائے گی۔

(۱۵) اپیلیٹ ٹربیونل اس ایکٹ کے تحت اپنے فرائض منصبی ایسے طریقہ کار کے مطابق انجام دے گا جیسا کہ مقرر کیا جائے۔

(۱۶) کمیشن کے فیصلے کو مذکورہ فیصلے کے خلاف اپیل کے زیر التواء ہونے کے دوران مکمل طور پر قانونی اختیار اور اثر دیا جائے گا۔

(۱۷) کسی فریق کی طرف سے باضابطہ طور پر مجاز کردہ شخص کو اپیلیٹ ٹربیونل کے رُوبرو حاضر ہونے، وکالت کرنے اور اس کے حوالے سے عمل کرنے کا حق ہوگا۔

۱۷۔ **مفاد کا انکشاف۔** (۱) حسب ذیل کا اپیلیٹ ٹربیونل کے اراکین بشمول چیئرمین پر اطلاق ہوگا۔

(۲) کسی رکن کا معاملے میں مفاد ہونا متصور کیا جائے گا اگر وہ کوئی مالی مفاد رکھتا ہے یا بصورت دیگر، کسی ایسے معاملے میں جو معقول طور پر اس کے کارہائے منصبی کی دیانت داری سے ادائیگی میں تصادم کو جنم دیتا ہو یہاں تک کہ کسی امر پر غور کرنے کی اس کی اہلیت اور کسی امر تنقیح طلب پر غیر جانبداری سے فیصلہ کرنے، یا بلا تعصب مشورہ دینے کے لئے معقول طور پر بطور متناقص متصور ہو۔

(۳) کوئی رکن جو کسی معاملے میں مفاد رکھتا ہو تو، اس کا کمیشن کے کارہائے منصبی یا انصرام کی انجام دہی سے قبل، ٹربیونل کی جانب سے فیصلہ کیا جائے گا، ٹربیونل کے سیکرٹری کو تحریراً اس کے مفاد کی حقیقت اور اس کی نوعیت ظاہر کی جائے گی۔

(۴) ٹربیونل کے سیکرٹری کو کوئی بھی رکن تمام بلاواسطہ یا بلواسطہ مالی یا دیگر لوازمات یا ذاتی مفادات سے تحریراً آگاہ کرے گا جو اس نے بہ ہیئت جسدیہ میں ٹربیونل کے سامنے کسی معاملے میں ملوث ہونے سے قبل رکھے ہوں یا حاصل کئے ہوں۔

(۵) ذیلی دفعہ (۲) کے تحت انکشاف کو اس مخصوص معاملے میں ٹریبونل کے ریکارڈ کا حصہ بنایا جائے گا۔

۷۲۔ **اپیلیٹ ٹریبونل کے اختیارات۔** اپیلیٹ ٹریبونل، کسی اپیل کے فیصلے کی غرض سے سول عدالت تصور کیا جائے گا اور اسے وہی اختیارات حاصل ہوں گے جو مجموعہ ضابطہ دیوانی، ۱۹۰۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۹۰۸ء) کے تحت مذکورہ عدالت کو حاصل ہیں بشمول حسب ذیل اختیارات کے،۔۔۔۔

(الف) کسی شخص کو حاضر ہونے کا حکم دینا اور حلف کے ذریعہ اس کی جانچ پڑتال کرنا؛

(ب) دستاویزات پیش کرنے پر مجبور کرنا؛ اور

(ج) گواہوں اور دستاویزات کی جانچ پڑتال کے لئے کمیشن قائم کرنا؛

۷۳۔ **ریکارڈ طلب کرنے اور اس کی جانچ پڑتال کے لئے اپیلیٹ ٹریبونل کا اختیار۔** اپیلیٹ ٹریبونل، کمیشن کی جانب سے کی گئی تفتیش کا سرکاری ریکارڈ اور دیگر معلومات یا دستاویزات جن پر کمیشن نے اس فیصلہ تک پہنچنے کے لئے جس کے خلاف اپیل کی گئی ہو، اعتماد کیا ہو، طلب کر سکے گا اور ان کی جانچ پڑتال کر سکے گا اس مقصد کے لئے کہ خود کو کمیشن کے معترضہ فیصلے کے قانونی ہونے اور مناسب ہونے کا اطمینان دلا سکے۔

۷۴۔ **قواعد وضع کرنے کا اختیار۔** وفاقی حکومت، سرکاری جریدہ میں اعلان کے ذریعہ، اس ایکٹ کے مقاصد کی بجا آوری کے لئے قواعد وضع کر سکے گی۔

۷۵۔ **کمیشن کو مدد دینے کی وجہ سے ملازمت میں تعصب کا شکار ہونے والے اشخاص کو تحفظ۔** (۱) کوئی آجر۔۔۔

(الف) کسی ملازم کو معطل نہیں کرے گا یا ملازمت میں اس ملازم سے اس لئے تعصب کا برتاؤ نہیں کرے گا کہ اس ملازم نے، اس ایکٹ کے تحت کسی انکوائری یا تفتیش کے سلسلے میں کمیشن کی مدد کی ہے؛ یا

(ب) کسی ملازم کو معطل یا معطل کرنے کی دھمکی نہیں دے گا یا کسی ملازم سے تعصب نہیں برتے گا یا تعصب برتنے کی دھمکی نہیں دے گا اس وجہ سے کہ وہ ملازم اس ایکٹ کے تحت کسی انکوائری یا تفتیش کے سلسلے میں کمیشن کی مدد کرنے کی تجویز پیش کرتا ہے۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے مقاصد کے پیش نظر، کسی شخص کو انکوائری کے سلسلے میں کمیشن کی مدد کرنے والا سمجھا جائے گا، اگر وہ شخص،۔۔۔

(الف) اس ایکٹ کے تحت کسی انکوائری یا تفتیش کے سلسلے میں کمیشن کو خواہ زبانی تحریری یا دستاویزات دے؛ دیا

(ب) اس ایکٹ کے تحت ہونے والی انکوائری، تفتیش یا سماعت میں ثبوت پیش کرے یا دستاویزات پیش کرے۔

۷۶۔ **مشیروں اور صلاح کاروں کی تقرری۔** (۱) ذیلی دفعہ (۲) کے تحت کمیشن کنسلٹنٹس اور ایجنٹوں اور ٹیکنیکل، پیشہ ور اور دیگر مشیروں کو بشمول بینکروں ماہر اقتصادیات، ماہر بیمہ، اکاؤنٹنٹ، وکلاء اور دیگر اشخاص کو ایسا کام کرنے کے لئے ملازم رکھ سکے گا اور تنخواہ ادا کر سکے گا جن کا، اس کے اختیارات استعمال کرنے، کے لیے کیا جانا، اس کے فرائض منصبی انجام دینے یا اس ایکٹ کے مقاصد کی بہتر تعمیل کرنے کے لئے ضروری ہو۔

(۲) ملازم رکھنے کا فیصلہ اور ذیلی دفعہ (۱) کے بموجب بیرونی مشیروں اور صلاح کاروں کی ملازمت کی شرائط و قواعد کا کمیشن کی جانب سے پالیسی کے ایسے رہنمائی کرنے والے خطوط کے مطابق فیصلہ کیا جائے گا، جیسا کہ وفاقی حکومت کی جانب سے کمیشن کے مشورہ سے وقتاً فوقتاً مقرر کیا جائے۔

۷۷۔ **ازالہ مشکلات۔** اگر اس ایکٹ کے احکام کو مؤثر بنانے میں مشکلات پیش آئیں تو وفاقی حکومت ایسا حکم صادر کر سکے گی جو اس ایکٹ کے احکام سے متناقص نہ ہو، جیسا کہ وہ مشکلات دور کرنے کی غرض سے ضروری متصور کرے:

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی اختیار، اس ایکٹ کے نافذ ہونے سے ایک سال ختم ہونے کے بعد استعمال نہیں کیا جائے گا۔

۷۸۔ **اس آرڈیننس کو دیگر قوانین پر فوقیت حاصل ہوگی۔** اس ایکٹ کے احکام فی الوقت نافذ العمل کسی دوسرے قانون میں شامل کسی امر کے باوجود جو اس سے متناقص ہوں، مؤثر ہوں گے۔

مگر شرط یہ ہے کہ فی الوقت نافذ العمل نیشنل ٹیرف کمیشن لاء پر یہ احکام عائد نہیں ہونگے۔

۷۹۔ **تنسیخ۔** انسداد اغراق (Anti Dumping) ۲۰۰۰ء (۴۵ مجریہ ۲۰۰۰ء) آرڈیننس کو بذریعہ ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

۸۰۔ **مستثنیات۔** دفعہ ۸۰ کے تحت منسوخی کے باوجود، اس ایکٹ کا کوئی امر، انسداد اغراق آرڈیننس Anti Dumping) ۲۰۰۰ء) (نمبر ۶۵ مجریہ ۲۰۰۰ء) کی رو سے منسوخ شدہ کسی قانون کے بموجب، انجام دیئے جانے والے کسی فعل، کی جانے والی کسی کارروائی، شروع کی گئی کسی تفتیش یا کارروائیوں، حکم، قاعدہ، ضابطہ، تقرری، دستاویز یا کئے گئے معاہدے، فیس جس کے ادا کرنے کی ہدایت کی گئی ہو منظور کردہ قرارداد، دی گئی ہدایت، کی جانے والی کارروائیاں یا تعمیل شدہ یا جاری کردہ دستاویز کو

متاثر نہیں کرے گا نہ ہی ایسا تصور کیا جائے گا، اور مذکورہ کوئی امر، فعل، تفتیش، کارروائیاں، احکام، قاعدہ، ضابطہ، تقرری، دستاویز، معاہدہ، فیس، قرارداد، ہدایت، کارروائیاں یا دستاویز، اگر اس ایکٹ کے آغاز کے وقت نافذ العمل ہوں اور اس آرڈیننس کے احکام کے متضاد نہ ہوں، تو بدستور نافذ العمل رہیں گے اور مؤثر ہوں گے گویا اس ایکٹ کے تحت بالترتیب انجام دیا گیا، کی گئیں، شروع کی گئیں، وضع کیا گیا، ہدایت کی گئی ہو منظور کیا گیا، دیا گیا، تعمیل کیا گیا، یا جاری کیا گیا ہے۔

# جدول

## [دیکھئے دفعہ ۳۲(۲)/]

## قابل دستیاب بہترین معلومات

۱۔ کسی تفتیش کے شروع ہونے کے بعد جتنا جلد ممکن ہو، کمیشن کو مفادر کھنے والے کسی فریق سے مطلوبہ معلومات کی، اور اس طریقہ کی صراحت کرنا چاہیے جس میں اس کے جواب میں مفادر کھنے والے فریق کی طرف سے معلومات دی جانا چاہیے۔ کمیشن کو اس امر کو بھی یقینی بنانا چاہیے کہ مفادر کھنے والا فریق آگاہ ہے کہ اگر معلومات، مناسب وقت کے اندر فراہم نہیں کی جاتیں تو کمیشن، قابل حصول امور واقعہ کی بنیاد پر، بشمول ان کے جو ملکی صنعت کی جانب سے تفتیش شروع کرنے کی درخواست میں شامل ہیں فیصلہ کرنے کے لئے آزاد ہوگا۔

۲۔ کمیشن، مفادر کھنے والے کسی فریق سے یہ بھی درخواست کر سکے گا کہ وہ اپنا جواب کسی خاص ذریعہ سے جسے کمپیوٹر ٹیپ یا کمپوٹر لینگوئج میں دے۔ جہاں ایسی درخواست کی جائے کمیشن کو ترجیحی ذریعہ یا کمپیوٹر کی زبان میں جواب دینے کے لئے مفادر کھنے والے فریق کی مناسب اہلیت پر غور کرنا چاہیے اور اس فریق سے یہ درخواست نہیں کرنا چاہیے کہ وہ اپنا جواب دینے کے لئے کمپوٹر سسٹم استعمال کرے اس کے علاوہ جو فریق کی جانب سے استعمال کیا جائے۔ کمیشن کو کمپیوٹرائزڈ جواب کی درخواست پر قائم نہیں رکھنا چاہیے اگر مفادر کھنے والا فریق کمپیوٹرائزڈ اکاؤنٹ نہیں رکھتا اور اگر مفادر کھنے والا فریق پر درخواست کا جواب دینے کے، نتیجہ میں، نامناسب غیر معمولی بوجھ پڑے یا اسے نامناسب اضافی خرچہ اور زحمت برداشت کرنا پڑے، کمیشن کو کسی خاص میڈیم یا کمپیوٹر کی زبان میں جواب دینے کی درخواست پر قائم نہیں رکھنا چاہیے اگر مفادر کھنے والا فریق اپنا کمپیوٹرائزڈ اکاؤنٹ مذکورہ میڈیم یا کمپورٹر کی لینگوئج میں نہیں رکھتا اور اگر مفادر کھنے والے فریق پر درخواست کا جواب دینے کے نتیجے میں، نامناسب غیر معمولی بوجھ پڑے یا اسے نامناسب اضافی مصارف اور زحمت برداشت کرنا پڑے۔

۳۔ تمام معلومات جو قابل تصدیق ہوں، جو کہ مناسب طور سے پیش کی گئی ہوں تا کہ ان کو کسی بلا جواز مشکل کے بغیر تفتیش میں استعمال کیا جا سکے، جو کہ رائج الوقت طریقہ سے مہیا کی جائیں، اور، جہاں قابل اطلاق ہوں، جو کہ اس میڈیم یا کمپیوٹر لینگوئج میں مہیا کی گئی ہوں جنکی کمیشن نے درخواست کی ہو، تو جب فیصلے کئے جائیں ان پر غور کیا جانا چاہیے۔ اگر کوئی فریق

ترجیحی میڈیم یا کمپیوٹر لینگویج میں جواب نہیں دیتا لیکن کمیشن کو ظاہر ہو کہ پیرا ۲۱ میں بیان کردہ حالات اطمینان بخش ہیں تو، ترجیحی میڈیم یا کمپیوٹر لینگویج میں جواب دینے سے قاصر رہے تو تفتیش میں اہم طور پر رکاوٹ نہیں سمجھا جائے گا۔

۴۔ جہاں کمیشن کسی معلومات پر عمل درآمد کرنے کی اہلیت نہ رکھتا ہو اس لئے کہ وہ کسی خاص میڈیم میں جیسے کمپیوٹر ٹیپ، میں فراہم کی گئی ہوں تو معلومات ایسے مواد میں فراہم کی جانی چاہیے جو تحریری شکل میں یا کسی ایسی دوسری شکل میں ہوں جو کمیشن کے لئے قابل قبول ہو۔

۵۔ اگر فراہم کردہ معلومات ہر لحاظ سے بہترین نہ ہوں تو کمیشن انہیں نظر انداز کرنے میں حق بجانب نہیں ہوگا، بشرطیکہ مفادر کھنے والا فریق نے اپنی بہترین صلاحیت کے مطابق اس پر عمل کیا ہو۔

۶۔ اگر کوئی ثبوت یا معلومات کمیشن قبول نہیں کرتا تو اسے فراہم کرنے والے فریق کو اس کی وجوہات سے فی الفور آگاہ کیا جائے گا، اور اسے موقع دیا جائے گا کہ ایسی معقول مدت کے اندر مزید وضاحت فراہم کرے، جیسا کہ کمیشن کی جانب سے مقرر کیا جائے تا کہ تفتیش کے لئے مدت مقرر کی جا سکے۔ اگر کمیشن اس وضاحت سے مطمئن نہ ہو، تو مذکورہ معلومات یا ثبوت کے مسترد ہونے کی وجوہات شائع شدہ فیصلوں میں کیا جانا چاہیں۔

۷۔ اگر کمیشن کو اپنی تحقیقات بشمول ان کے جو عمومی مالیت کی نسبت ہوں، کسی ثانوی ذریعہ سے حاصل ہونے والی کسی معلومات پر، بشمول ایسی معلومات کے جو تفتیش شروع کرنے کی درخواست میں فراہم کی جائے پر بنیاد رکھنی پڑے تو ایسا بہت احتیاط سے کرنا ہوگا۔ ایسی صورتوں میں، کمیشن جہاں قابل عمل ہو، ایسی معلومات جو، دیگر آزادانہ ذرائع سے جو اس کے تصفیہ پر ہوں، حاصل ہوں، جیسے شائع شدہ قیمتوں کی فہرست، سرکاری درآمدی شماریات اور کسٹمز گوشوارے، اور جو تفتیش کے دوران دیگر مفادر کھنے والے فریق سے حاصل ہوں، جانچ پڑتال کرے گا، بشرطیکہ اگر مفادر کھنے والا فریق تعاون نہ کرے اور اس طرح سے کمیشن متعلقہ معلومات کو روک سکتا ہے، اس صورت حال کے نتیجہ میں ایسا ہو سکتا ہے کہ فریق کو کم فائدہ ہو، بہ نسبت اس کے کہ وہ فریق تعاون کرتا۔